WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
21 ستمبر 2025
SUNDAY
21 SEPTEMBER - 2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 223 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

صفحہ 08 فیفا عالمی کپ کیلئے برازیل میں نیمار کی شمولیت غیر یقینی

صفحہ 08 کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد سندھو چاچِنا اوپن سے باہر

کرگل میں مٹی کے تیل کے سٹو میں دھماکہ، دو مزدور جھلس گئے

سرینگر،، 20 ستمبر،،یو این آئی،،کرگل میں جمعہ کی شب ایک مٹی کے تیل کے سٹو میں دھماکہ ہونے سے دو غیر مقامی مزدور جھلس گئے۔ واقعہ کرگل کے ایک کرائے کے کمرے میں پیش آیا جہاں دونوں مزدور قیام پذیر تھے۔ زخمیوں کی شناخت 27 سالہ پریم بی کے ولد بھیم بہادر کمار، باشندہ نیپال (مقیم چوگل اسمار لیہ) اور 30 سالہ سنجیو کمار ولد کچھا رام، باشندہ ہماچل پردیش (مقیم چوگل اسمار لیہ) کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال کرگل منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی/101

بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ اور سیلابی صورتحال سے ہوئے نقصان کا جائزہ

وزیر اعظم نریندر مودی کا دورہ جموں کشمیر اگلے ہفتے متوقع

متاثرہ آبادی کیلئے ایک بڑے ریلیف پیکیج کا اعلان بھی ہوسکتا ہے، لوگوں سے بات چیت بھی کریں گے

سرینگر،، 20 ستمبر،،سی این آئی،،جموں کشمیر میں سیلابی صورتحال سے ہوئے نقصان کا جائزہ لینے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کا دورہ جموں کشمیر اگلے ہفتے میں متوقع ہے۔ دورے کے دوران متاثرہ آبادی کیلئے ایک بڑے ریلیف پیکیج کا اعلان بھی ہو سکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی جموں اور کشمیر دونوں خطوں میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے 22 ستمبر سے شروع ہونے والے آئندہ نوراتوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کا امکان ہے۔ اعلیٰ سطحی ذرائع نے انکشاف کیا کہ

اپنے دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی سے جموں کشمیر کی متاثرہ آبادی کے لیے ایک بڑے ریلیف پیکیج کا اعلان متوقع ہے۔ بی جے پی کے جنرل سیکرٹری (تنظیم)، اشوک کول نے منصوبہ بند دورے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا "وزیر اعظم نوراتوں کے دوران جموں وکشمیر کا دورہ/102

لفٹیننٹ گورنر نے بہادر فوجی اہلکار بلدیو چند کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سرینگر،،انفو،،لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے بہادر فوجی اہلکار لانس ڈفادار بلدیو چند کو خراج عقیدت پیش کیا، جنہوں نے اودھمپور کے کانجی میں دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشنز میں اپنی جان کا عظیم نذرانہ پیش کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "ملک کیلئے عظیم قربانی دینے والے بہادر لانس ڈفادار بلدیو چند کے ناقابل تسخیر حوصلے کو سلام، شکر گذار قوم ہمیشہ ان کی بہادری اور فرض کے تئیں غیر متزلزل عزم کی مقروض رہے گی/103

5 سے 6 برسوں میں جموں وکشمیر میں صحت کا بنیادی ڈھانچہ کافی فعال: لیفٹیننٹ گورنر

میڈیکل کالجوں کی تعداد 4 سے 11 ہوگئی

دو AIIMS اور انڈین سسٹم آف میڈیسن کی سہولیات کے ایک مضبوط نیٹ ورک

صحت کی دیکھ بھال کے لحاظ سے جموں وکشمیر ملک کے سرفہرست خطوں میں شامل: منوج سنہا

سری نگر،،۲۰، ستمبر،،جے کے این ایس،،لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ چند برسوں کے دوران صحت کے بنیادی ڈھانچے میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے، جس میں سرکاری اور نجی اداروں دونوں نے ترقی میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ جے کے این ایس

کے مطابق ہفتہ کے روز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر میں ڈاکٹر اگروال آئی ہسپتال کے ایک نئے سنٹر کا افتتاح کیا۔ انہوں نے ہسپتال اور طبی برادری پر زور دیا کہ وہ سب کیلئے قابل رسائی اور سستی دیکھ بھال کو یقینی بنائیں اور ماہرین کو جموں وکشمیر کے دیہی اور دور دراز علاقوں میں مریضوں/106

خودانحصاری ہی بھارت کی کامیابی کی کنجی ہے وزیر اعظم

سرینگر،، 20 ستمبر،،یو این آئی،،وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حقیقی معنوں میں بھارت کا کوئی بڑا دشمن نہیں، صرف دوسروں پر انحصار ہی ہمارا دشمن ہے۔ جتنا ہم دوسروں پر انحصار کریں گے، ناکامی کا خطرہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز گجرات کے بھاونگر میں منعقدہ 'سمندر سے سمردھی' پروگرام کے دوران خطاب کرتے ہوئے بھارت کی خودانحصاری (آتم نربھرتا) کو/105

اتل ڈولو نے بارہمولہ کا دورہ کیا، سیوا پرب میلہ کا افتتاح کیا، ترقیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا

بینفشری اسکیموں کی مکمل تکمیل اور صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر زور دیا

بارہمولہ،،انفو،،چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے بارہمولہ کا تفصیلی دورہ کیا اور ضلع بارہمولہ کے مجموعی ترقیاتی منظر نامے کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی اور دیگر افسران چیف سیکرٹری کے ہمراہ تھے۔ ابتداء میں چیف سیکرٹری نے ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں جاری ملک گیر سیوا پرب مہم کے حصے کے طور پر ڈپٹی کمشنر بارہمولہ اور دیگر افسران کی موجودگی میں سیوا پرب میلہ کا افتتاح کیا۔ مسٹر اتل ڈولو نے صحت، تعلیم، سماجی بہبود، آئی سی ڈی ایس، زراعت، باغبانی، دیہی ترقی

اور دیگر محکموں کی طرف سے لگائے گئے اسٹالوں کا معائنہ کیا جو مختلف سرکاری اسکیموں اور فلاحی اقدامات کے بارے میں فوری خدمات، رہنمائی اور معلومات فراہم کرنے کیلئے قائم کئے گئے تھے۔ میلے کے دوران چیف سیکرٹری نے مشن یووا، زراعت اور متعلقہ شعبوں کے تحت مستفید ہونے والوں میں منظوری خطوط تقسیم کئے، جس سے نوجوان کاروباریوں، کسانوں اور سیلف ہیلپ گروپوں کو براہ راست تعاون فراہم کیا گیا۔ انہوں نے معذور افراد کو ترمیم شدہ سکوٹیوں کی چابیاں اور ٹی بی کے مریضوں کو غذائی کٹس حوالے کیں، جو حکومت کے ہر طبقے کو بااختیار بنانے اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ دورے کے دوران چیف سیکرٹری نے بارہمولہ کے ڈاک بنگلہ میں ایک جامع اجلاس کی/104

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر کا دورہ جنوبی کشمیر

سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

آپریشن گدر میں کامیابی کیلئے فورسز کی سراہنا کی

سرینگر،، 20 ستمبر،،سی این آئی،،شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جنوبی کشمیر کے علاقوں کا دورہ کرکے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے جنوبی کشمیر میں تعینات کاؤنٹر انسرجنسی فورس کا دورہ کیا۔ اس دوران شرما نے فوج کے آر آر اور جموں کشمیر پولیس کے اہلکاروں کو حال ہی میں ختم ہونے والے آپریشن گدر میں ان کی شراکت کے لیے مبارکباد پیش کی، جس کے دوران دو کٹر دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں فوج کے شمالی کمان نے لکھا "لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما ناردن کمانڈر نے سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لینے/110

دہشت گردی سے متعلق کیس کی تحقیقات

شواہد اکٹھا کرنے کیلئے کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر کی کارروائی

وادی کے 7، اضلاع میں 8 مشتبہ مقامات کی تلاشی: حکام

سری نگر،،۲۰، ستمبر،،جے کے این ایس،،جموں وکشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر ونگ (CIK) نے سنیچر کو وادی کے 7 اضلاع میں 8 مقامات پر چھاپے مارے اور دہشت گردی سے منسلک ایک معاملے کی تحقیقات کیلئے مشتبہ مقامات کی تلاشی لی۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ/108

اودھم پور میں مبینہ کوٹھے پر پولیس کا شبانہ چھاپہ

4 خواتین سمیت 7 افراد گرفتار

متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج، تحقیقات جاری

سری نگر،،۲۰، ستمبر،،جے کے این ایس،،حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ جموں خطے کے اودھم پور ضلع میں مبینہ طور پر کوٹھے کے طور پر چلائے جانے والے ایک سپا پر چھاپہ مارا گیا، جس کے بعد 4 خواتین سمیت 7 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے جمعہ کی رات اودھم پور ضلع کے بیرین علاقے میں ایک نجی عمارت میں واقع بلیولوٹس سپا سینٹر پر چھاپہ مارا۔ ابتدائی تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ سپا کی آڑ میں کوٹھے کو چلایا جا رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موقع سے گرفتار کئے گئے 7 افراد میں 4 خواتین بھی شامل ہیں۔ غیر اخلاقی ٹریفک (روک تھام) ایکٹ کے متعلقہ سیکشن کے تحت اودھم پور پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات جاری ہے۔

جاوید ڈار نے کولکتہ میں زیر تعمیر کسان گھر کا دورہ کیا

کولکتہ،،انفو،،زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن کے محکموں کے وزیر مسٹر جاوید احمد ڈار نے کولکتہ میں کسان گھر کا دورہ کیا تا کہ جاری تزئین و آرائش اور اپ گریڈیشن کے کاموں کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران وزیر نے اس سہولت کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا جو جموں وکشمیر سے آنے والے کسانوں کیلئے ایک اہم سہارا مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تزئین و آرائش کے کاموں کو تیز کریں تا کہ سہولت کو بروقت مکمل کر کے یونین/107

وادی کے شمال وجنوب میں بڑھتی ہوئی مہنگائی سے صارفین پریشان

کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں ہر ہفتے اضافہ، گوشت سمیت دیگر چیزوں کیلئے مقررہ کردہ نرخوں پر کہیں عمل نہیں

سرینگر،، 20 ستمبر،،سی این آئی،،بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے وادی میں سنگین رخ اختیار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پوری وادی میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے سنگین رخ اختیار کیا ہوا ہے ہر ہفتے کے بعد کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے غریب طبقہ سے وابستہ کنبوں کے لوگ کھانے پینے کی چیزوں کی قوت سے محروم ہوتے جا رہے ہیں اور دو وقت کی روٹی بھی انہیں نصیب نہیں ہو پا رہی ہے۔ وادی کشمیر میں کسی بھی جگہ قصبوں یا دیہی علاقوں میں قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کیلئے کارروائیاں عمل میں نہیں لائی جا رہی ہیں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہو چکا ہے اور لوٹ کھسوٹ مچانے والوں کو جوابدہ بنانے کیلئے سرکاری مشینری پوری طرح سے

غائب ہو چکی ہے جس کا خمیازہ عام شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کشمیر وادی کے اطراف واکناف میں سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں کھانے کے تیل، چائے، ہلدی، مرچ، مصالہ جات، آٹا، صابون، دالوں، دودھ، مکھن، ڈالڈا، گھی اور دوسری چیزوں کی قیمتیں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو بے پناہ مصائب ومشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ امور صارفین وعوامی تقسیم کاری محکمہ کی جانب سے جو ریٹ لسٹ مرتب کی گئی ہے اس کے مطابق کہیں پر بھی کھانے پینے کی چیزیں فروخت نہیں کی جاتی ہیں اور پوری وادی میں غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے کی کارروائیاں شروع کی گئی ہیں دودو ہاتھوں لوگوں کو لوٹا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں غریب طبقہ کی کمر ٹوٹ کر رہ گئی ہے اور سرکار کی جانب سے لوگوں کو راحت پہنچانے کے ضمن میں اقدامات اٹھانے کی جانب سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ ادھر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے بھی رہی سہی کسر پوری کر لی ہے سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی بجلی کی عدم دستیابی ایک رواج بن کر رہ گیا ہے اور پی ڈی ڈی محکمہ کی جانب سے لوگوں کو اب اپنے شیڈول کے مطابق بھی برقی رو فراہم نہیں کی جاتی ہیں اور سورج غروب ہونے/112

سکینہ ایتو نے دیوسر کلگام میں نئے تعمیر شدہ پرائمری ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کیا

دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کے

ڈھانچے کو وسعت دینے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا

کلگام،،انفو،،وزیر صحت و میڈیکل ایجوکیشن، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے دیوسر کلگام کا دورہ کیا اور نئے تعمیر شدہ پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد، ضلعی انتظامیہ اور صحت کے شعبے کے سینئر افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نیا پی ایچ سی مقامی آبادی کو ان کے قریب ہی قابل رسائی اور معیاری صحت کی خدمات فراہم کر کے بہت فائدہ

پہنچائے گا۔ انہوں نے دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کے ڈھانچے کو وسعت دینے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا تا کہ کوئی بھی بنیادی طبی سہولیات سے محروم نہ رہے۔ حکومت کی طرف سے صحت کے شعبے میں شروع کیے گئے چند قابل ذکر اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے صحت کے عملے سے گذارش کی کہ وہ لوگوں کی خدمت میں لگن اور تندہی سے کام کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت شفافیت، جوابدہی اور/110

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا بدلنے کی گیارہ صفات

تحریر
ڈاکٹر نبیل الاعظمی

مسلم دنیا پر نظر ڈالی جائے تو کچھ قومیں مادی اعتبار سے ترقی کرتی بھی دکھائی دیتی ہیں، لیکن مجموعی تصویر بہت تشویش ناک اور مایوس کن ہے۔ سوال یہ ہے کہ 'اس صورت حال کو کس طرح تبدیل کیا جاسکتا ہے؟' جواب ہے: 'اچھی قیادت سے'۔

ہم دنیا میں آج کس قسم کی قیادت چاہتے ہیں؟ اور اتنے سارے قائدین ہماری توقعات پر کیوں پورے نہیں اُترتے؟ دنیا بھر میں کمزور قیادت کی ناکامیوں کے پیش نظر ان سوالات کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ابراہم لنکن [م: ۵۶۸۱ء] کا معروف قول ہیکہ ''مشکل تو عموماً تمام لوگ برداشت کرسکتے ہیں، لیکن اگر آپ کسی فرد کے کردار کو آزمانا چاہتے ہیں تو اسے اختیارات دے دیں۔'' اختیارات انسان پر جس طرح اثر انداز ہوتے ہیں کوئی اور چیز اس طرح نہیں ہوتی۔ اس میں، انسانوں کو ان کے رویوں اور ان کے افعال کو بدل دینے والا ایسا حیران کن داعیہ ہے، جس سے ان کے کردار کے بارے میں پتا چلایا جاسکتا ہے۔ اختیارات کمزور قیادت کو مکمل طور پر بدعنوان بنادیتے ہیں۔ قیادت اور اختیارات کے طلب گار ایسے کمزور کردار کے حامل لوگوں کی کوئی کمی دکھائی نہیں دیتی۔

اختیار بہت سی شکلیں تبدیل کرسکتا ہےاور یہ مختلف صورتوں میں نمودار ہوسکتا ہے۔ اختیار صرف سیاسی اور تنظیمی ہی نہیں بلکہ یہ معاشی، سماجی اور مذہبی بھی ہوسکتا ہے۔ ان میں سے ہر قسم میں ہمارے کردار کو آزمانے کا سامان موجود ہے (اگر آپ کا یہ خیال ہے کہ مذہبی اختیار سے کردار کو نہیں آزمایا جاتا تو یہ آپ کی خام خیالی ہے)۔

اگر کوئی فرد کسی دیانت دار شخص کو اپنا رہبر قرار دے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ کتنا دیانت دار؟ اس سوال کے جواب میں بندہ چکرا کر رہ جاتا ہے کہ 'کیا ہر فرد کی دیانت داری کا پیمانہ الگ ہوگا؟'

اچھی قیادت کی ضرورت صرف مسلمانوں ہی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے۔ یہاں مارٹن لوتھر کنگ [م: ۸۶۹۱ء] کی وہ بات درست معلوم ہوتی ہے، جس میں اس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی نے انسان اور اس کی روح کو پیچھے چھوڑ دیا، جس کی وجہ سے جہاں ایک میزائل کا اپنے ہدف پر پہنچنا یقینی ہے، وہاں ایک انسان کا صراطِ مستقیم پر رہنا غیر یقینی ہے'۔

ہم ایک ایسے دور میں رہ رہے ہیں، جہاں مشرق ہو یا مغرب، دنیا کو واضح طور پر بہتر قیادت کی طلب ہے۔ کرپٹ اور ظالم قیادت کیخلاف تحریکیں، قائدین اور تنظیموں پر عدم اعتماد اور بڑے پیمانے پر میڈیا پر عدم اعتماد معاشرے میں بالعموم واضح طور پر نظر آرہا ہے۔

اسلام نے صرف عمومی اور معاشی دیانت داری پر زور نہیں دیا بلکہ معاہدوں کی پاس داری کو بھی بہت اہمیت دی ہے۔ قرآن کی سب سے بڑی سورہ البقرہ کی آیت ۲۸۲، اسی موضوع پر ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ کرپشن کا تعلق: ناانصافی، استحصال، دولت کی غیر منصفانہ تقسیم اور مختلف سانحات میں انسانی جانوں کے ضیاع سے ہے۔ یہ معاملہ اس لیے بھی اہم ہے کہ بدعنوان ماحول میں مقاصدِ شریعہ پر سمجھوتا کیا جاتا ہے۔ حالانکہ مقاصدِ شریعہ (انسانی جان، ذہانت، آزادی، عزت و احترام اور عدل وانصاف) کی حفاظت ہر حال میں ہونی چاہیے۔

دنیا کو اس خرابی کا سامنا اس وجہ سے نہیں ہے کہ اچھے قائد کی خصوصیات کے بارے میں معلومات اور حقائق ناپید ہیں۔ دنیا میں قائدانہ اوصاف کے فروغ کے پروفیسر جان اڈیر (AdairJohn) نے جب اس وقت کیبر طانوی وزیراعظم جم کلاہان سے پوچھا کہ ''آپ نے قائدانہ اوصاف کا مطالعہ کیا ہے؟'' ان کا جواب تھا: ''میں نے نہیں کیا، اگر میں کر چکا ہوتا تو شاید میں ایک بہتر قائد ثابت ہوتا''۔

اگر ہم بہتر معاشرے، تنظیمیں اور بہتر دنیا تشکیل دینی ہے، تو موجودہ اور آنے والے وقتوں کے لیےسماجی، سیاسی اور تنظیمی اور ہر سطح پر تعلیم و تربیت کے ذریعہ اچھی قیادت کی تیاری اور آبیاری ایک اہم اور فوری ضرورت ہے۔ لیڈرشپ کی بہت ساری صفات میں سے سب سے اہم خوبی تعلیم ازحد ضروری ہے، پھر دیانت داری اور اصولوں کی پاس داری ہے، جو کسی فرد کے کردار میں اخلاقیات کو جمع کرتی ہیں۔

ابراہام لنکن جیسے معروف لیڈر قیادت کے میدان میں قدم رکھنے والے کیلیے دیانت داری کی اہمیت سے بخوبی آگاہ تھے۔ اس صفت کے حامل لیڈروں کی تعداد بہت قلیل ہے۔ تاہم حالیہ تاریخ میں دیانت داری اور اصولوں کی پاس داری کی بدولت عظمت حاصل کرنے والوں کی بھی ایک تعداد ہے۔

لیکن جب ہم تمام زمانوں کے لیے عظیم ترین قائدین کی بات کرتے ہیں تو نہ صرف دنیا بھر کے مسلمانوں کے سامنے بلکہ غیر مسلم محققین اور مورخین کے سامنے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سب سے پہلے آئے گا۔ مائیکل ہارٹ اس کی بہترین مثال ہے جس نے دنیا کے ۱۰۰ عظیم ترین قائدین کی تاریخ مرتب کرتے وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سرفہرست تسلیم کیا۔

ہم جانتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک قیادت کی کتنی اہمیت تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک چرواہا ہے اور ہر ایک سے اپنے ریوڑ کے بارے میں پوچھا جائے گا'' (بخاری، مسلم)۔ خود ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے ابتدائی مراحل میں گلہ بانی کی تھی۔ دراصل گلہ بانی پیغمبروں ﷺ کو انسانوں کی قیادت کیلیے تربیت کا ذریعہ تھی۔ اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہیکہ ہم سب کسی نہ کسی صورت میں چرواہے ہیں۔

لیڈرشپ کی اہمیت کے بارے میں ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تین آدمی سفر کر رہے ہوں تو ان کو اپنے میں سے ایک کو امیر بنانا چاہیے'' (ابوداود)۔ اتنے مختصر گروہ کے لیے قائد کا تعین بظاہر کتنا حیران کن ہے۔ ذہن میں یہ بات آسکتی ہیکہ اتنے چھوٹے گروہ کیلیے امیر کی آخر کیا ضرورت ہے؟ لیکن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلامی تعلیمات امیر کےتعین پر زور دیتی ہیں۔

اچھی قیادت کی ضرورت صرف مسلمانوں ہی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے۔ یہاں مارٹن لوتھر کنگ [م: ۸۶۹۱ء] کی وہ بات درست معلوم ہوتی ہے، جس میں اس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی نے انسان اور اس کی روح کو پیچھے چھوڑ دیا، جس کی وجہ سے جہاں ایک میزائل کا اپنے ہدف پر پہنچنا یقینی ہے، وہاں ایک انسان کا صراطِ مستقیم پر رہنا غیر یقینی ہے۔

مثالی قائد کی صفات

یہاں پر یہ جاننا ازحد ضروری ہے کہ لیڈر کس قسم کا ہونا چاہیے؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مثالی قائد کی کون سی خصوصیات بیان فرمائی ہیں؟

سیرت اور دنیا بھر میں مختلف محققین کے کاموں، بالخصوص دنیا میں لیڈرشپ کے پروفیسر جان اڈیر (جنھوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت پر ۱۱۰۲ء □ میں کتاب لکھی) کے تجزیے کے بعد ہم نے پچاس پیغمبرانہ اوصاف کی ایک فہرست بنائی اور پھر کئی اوصاف کو باہم ملانے کے بعد ہم نے گیارہ انتہائی اہم اور نہایت ضروری اوصاف کی ایک جامع فہرست مرتب کردی ہے:

دیانت وامانت: دیانت وسچائی کی شہرت حاصل کرنا، مثالی نمونہ بننا۔

بصیرت: حکیمانہ سوچ کے ساتھ منزل بتانا، اور ترغیب کے ذریعے سے منزل کی طرف گامزن کرنے پر آمادہ کرنے کی صلاحیت۔

شجاعت وبہادری: ناساعد حالات میں ہمت، حوصلے اور بہادری کا مظاہرہ کرنا۔

قابلیت: موثر، قابل اعتماد۔

انصاف (شفافیت): معاملات میں سب کے ساتھ (بشمول غیر مسلم) عدل وانصاف پر مبنی برتاؤ۔

فیصلے کی قوت: معاملے کے تمام پہلوؤں کو زیر غور لا کر واضح اور دوٹوک فیصلہ کرنا۔

عملی نمونہ: عملی مثال پیش کرنا، دکھ سکھ میں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونا۔

حکمت: علم اور دور اندیشی کی بنیاد پر فیصلے کی صلاحیت۔

صبر: ممکن حد تک لچک اور درگذر کی صلاحیت۔

ہمدردی و گرم جوشی: محبت و ملائمت: شفقت، رحم اور قدردانی کے جذبے سےمعمور دل۔

جذباتی وروحانی ذہانت: امید کو جگا سکے، لوگوں کو مقصد اور اس کے مفہوم سے آشنا کر سکے۔

اسوہ ہر سول ﷺ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے درج بالا اوصاف کی بے شمار مثالیں تلاش کرنا کوئی مشکل نہیں۔

ہر ایک کیساتھ معاملات میں تسلسل کے ساتھ سچائی اور دیانت داری کی بدولت کم عمری ہی میں مکہ کے لوگ آپ ﷺ کو صادق و امین تسلیم کرنے لگے۔ حجر اسود کی تنصیب کے تنازعے کے موقعے پر جب آپ ﷺ حرم میں تشریف لائے، اس وقت لوگوں نے کہا: ''الامین آ گئے ہیں، یہی ہمارے تنازعے کا تصفیہ کریں گے''۔ پھر آپ ﷺ کی حکیمانہ بصیرت صلح حدیبیہ کے موقعے پر سامنے آئی، جب آپ ﷺ نے مشرکین مکہ کے ساتھ ایک ایسے معاہدے پر دستخط کیے، جس پر وقتی طور پر آپ کے اپنے پیروکار مایوسی کا شکار ہوئے لیکن یہی معاہدہ بعد میں فتح مکہ کا ذریعہ بنا۔

آپ ﷺ کی شجاعت وبہادری جنگ اور ہر مشکل گھڑی میں سامنے آئی۔ مدنی دور کی بات ہے، ایک دفعہ رات کو صحابہ کرام ایک خوفناک آواز سے جاگ اُٹھے۔ لوگ جمع ہو کر اس طرف چل پڑے جس طرف سے آواز آئی تھی۔ راستے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس آتے ہوئے ملے، جو آواز کی طرف سب سے پہلے تشریف لے گئے تھے۔ آپ ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار تھے جو ننگی پیٹھ تھا اور تلوار آپ ﷺ کے زیب تن تھی اور آپ ﷺ فرما رہے تھے: گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب شجاعت النبی، حدیث: ۶۳۴۷)

آپ ﷺ قرآنی خصوصیات کے مطابق قوی بھی تھے اور امین بھی۔ آپ ﷺ کی قوت، صلاحیت، شفقت، محبت، بصیرت اور رہنمائی پر ہر کسی کو اعتماد تھا۔ آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ بعض اچھے لوگ زیادہ باصلاحیت نہیں ہوتے، اسی طرح زیادہ باصلاحیت لوگ ہمیشہ اچھے لوگ نہیں ہوتے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں میں رول ماڈل تھے۔

آپ ﷺ ایک بہترین مبلغ تھے۔ پیدائشی طور پر جوامع الکلم، یعنی کم الفاظ میں بڑی بات موثر انداز میں کرنے والے تھے۔ آپ ﷺ ایک ماہر جنگجو، ایک بہترین گھڑسوار اور تعمیرات اور اپنے کپڑے کی چھوٹی موٹی سلائی کرنے جیسی روزمرہ کی مہارتوں سےلیس تھے۔ سراپا عدل تھے کہ ایک دفعہ ایک مسلمان اور یہودی کے درمیان کسی معاملے پر تنازع ہوا۔ آپ ﷺ نے شہادتوں کی روشنی میں یہودی کے حق میں فیصلہ سنایا۔ اسی طرح آپ ﷺ نے ان صحابہ کرام کو ذمہ داری دینے سے انکار کیا، جن سے ناانصافی کا خدشہ تھا۔

تحریر جاری

ام الکتاب کا علم

تحریر
مریم شہزاد

''میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ آخر آپ کو ہو کیا گیا ہے؟ بجائے اس کے کہ معاذ کو اچھی سی مونٹیسوری میں ڈالیں آپ مدرسوں کا وزٹ کر رہے ہیں۔'' شہلا نے جھلا کر انس سے کہا۔

جواباً وہ مسکرا کر خاموش ہو گیا اور لیپ ٹاپ پر اپنا کام کرنے لگا۔

مگر شہلا نے بھی آج تہیہ کر لیا تھا کہ اس سے پوچھ کر رہے گی کہ وہ کیوں ایسا کر رہا ہے؟ اور انس کے تیور بتا رہے تھے کہ وہ آج بھی چپ ہی رہے گا۔

''میں نے آپ سے کچھ پوچھا ہے۔'' اس نے چائے کی پیالی اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

''ضروری ہے بتانا؟'' اس نے مختصراً پوچھا۔

''بالکل ضروری ہے۔ معاذ صرف آپ کا بیٹا نہیں ہے، ہم دونوں کا ہے، اور اس پر میرا بھی اُتنا ہی حق ہے جتنا آپ کا۔''

شہلا کے اس انداز پر انس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی، وہ بولا ''ماشاء □ اللہ دلیل میں تو وزن ہے، کہاں سے لائیں اتنی عقل؟''

''کیا مطلب؟ میں بے وقوف ہوں، مجھے کسی بات کی عقل ہی نہیں ہے!'' وہ منہ پھلا کر بولی۔

''میں نے یہ تو نہیں کہا۔''

''لیکن آپ کی بات کا مطلب تو یہی ہے نا۔''

''یہ تو اپنی اپنی سمجھ کی بات ہے۔'' انس چائے کا آخری گھونٹ بھر کر کپ اس کی طرف بڑھا کر دوبارہ لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہونے ہی لگا تھا کہ شہلا ٹھٹکی۔

''یا آپ نے مجھے کن باتوں میں الجھا دیا! میں نے کچھ پوچھا تھا آپ سے۔''

''اچھا... کیا پوچھا تھا؟'' انس نے حیرت سے پوچھا۔

شہلا تپ ہی گئی ''انس... انس! یہ کوئی چھوٹا مسئلہ نہیں ہے، آپ مجھے بتائیں آخر کیا مسئلہ ہے، آپ کیوں معاذ کو مونٹیسوری کے بجائے مدرسے میں ڈالنا چاہ رہے ہیں؟''

''میں جیسا کر رہا ہوں مجھے کرنے دو وہ تم نہیں سمجھو گی۔'' انس نے سنجیدگی سے کہا۔

''تو آپ سمجھا دیں۔''

انس نے کچھ لمحے سوچا، پھر بولا ''تم کو پتا ہے شہلا میں نے کون سی یونیورسٹی سے پڑھا ہے؟''

''جی معلوم ہے۔'' اس نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے کہا۔

''میری یونیورسٹی میں **100** بڑے لوگوں کی فہرست لگی ہوئی تھی، جس میں سرفہرست ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے۔''

''جی...!''

''اچھا یہ تو تم کو معلوم ہے نا کہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے، مطلب پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے۔''

''جی جانتی ہوں۔''

''پھر ان کا نام کسی یونیورسٹی میں سو بڑے لوگوں کی فہرست میں سب سے اوپر کیوں ہے؟'' انس نے پوچھا، تو شہلا سے کوئی جواب بن نہیں پایا۔

''میں بتاتا ہوں۔ دیکھو! ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن کریم کا علم تھا، اور قرآن کریم میں ہر موضوع پر احکام موجود ہیں۔ حتیٰ کہ بیڈروم سے لے کر ملک چلانے تک کے... اور پھر قائداعظم محمد علی جناح نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلمانوں کے لیے ایک کلمے کی بنیاد پر پاکستان بنایا۔''

''مگر ان سب باتوں کا معاذ کے ساتھ کیا تعلق ہے؟'' وہ زچ ہو کر بولی۔

''دیکھا، میں نے کہا تھا نا کہ تم نہیں سمجھو گی۔ اگر آج ہم اپنے بچوں کو بنیادی تعلیم میں قرآن کریم کا علم دیں، مطلب صرف قرآن عربی میں ہی نہ پڑھائیں بلکہ اس کو سمجھائیں بھی، تو نہ صرف یہ کہ ان کی عملی زندگی میں کام آئے گا، بلکہ ان کو یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ پاکستان لا الہ الا اللہ کے نعرے پر کیوں حاصل کیا گیا تھا۔''

نیکی کی راہ

تحریر
رخسانہ شکیل

ناصر ایک بہت پیارا بچہ تھا ماں باپ کی آنکھوں کا تارا سب کا راج دلارا۔ اس کے گھر میں اس کے امی ابو اور دادا دادی سب مل کر رہتے تھے ناصر کی ایک چھوٹی بہن اور ایک چھوٹا بھائی بھی تھا۔ مگر گھر میں جو اہمیت ناصر کی تھی وہ کسی اور کی نہ تھی۔ ویسے تو ناصر بڑا اچھا بچہ تھا بڑوں کا کہنا مانتا تھا اور چھوٹے بھائی بہن کے ساتھ بھی اس کا رویہ ٹھیک ہی تھا۔ مگر اس میں ایک بری عادت بھی تھی، یہ شاید بہت زیادہ اہمیت ملنے کی وجہ سے اسے یہ عادت پڑ گئی تھی۔ وہ اپنا کوئی کام خود نہیں کرتا تھا اسے ہر کام کے لیے کسی نہ کسی کی مدد درکار ہوتی تھی۔ گھر میں دو ملازم تھے۔ ایک اندر گھر کے کام کے لیے کوثر اور گھر سے باہر چاچا خیر دین۔ دونوں بڑے نیک طبیعت تھے بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ بچے بھی ان سے بہت مانوس تھے۔ جب تک ناصر گھر میں موجود ہوتا دونوں نوکر گھر میں بھاگتے نظر آتے۔ کبھی آواز آتی کوثر میرا یونیفارم لانا کبھی آواز آتی چاچا میرا بیگ لانا۔ کبھی آواز آتی کوثر مجھے پانی پلانا کبھی آواز آتی کوثر میرے جوتے لانا۔ میری کاپی کمرے سے لا کر دینا غرض ایسے تمام چھوٹے چھوٹے کام دن بھر ان بیچاروں کو ہلکان کیے رہتے۔ کچھ کہہ نہیں سکتے کیوں کہ وہ گھر بھر کا لاڈلا تھا۔ اس۔ کے برعکس اس کے چھوٹے بہن بھائی اپنے یہ چھوٹے کام خود کرنے کے عادی تھے اس کی چھوٹی بہن سارہ اس کی اس عادت سے بہت چڑتی تھی۔ جہاں ناصر کو موقع ملتا وہ اس کو بھی کام میں لگا دیتا۔ ربیع الاول کی آمد تھی اسکولوں میں ربیع الاول کے بارے میں پروگرام ہو رہے تھے۔ ناصر کے اسکول میں بھی ایک پروگرام ہوتا تھا۔ اس کے دونوں، بہن بھائی بھی اسی اسکول میں پڑھتے تھے۔ اور دونوں ایسی سرگرمیوں میں بہت شوق سے حصہ لیتے تھے۔ سارہ نے اس بار اسوہ حسنہ پر تقریر کرنی تھی اور اس کے بھائی بابر نے نعت پڑھنی تھی۔ دونوں کی زور و شور سے تیاری چل رہی تھی۔ ناصر پڑھائی میں تو بہت اچھا تھا مگر ایسی سرگرمیوں میں اسے کوئی دلچسپی نہ تھی۔

آخر پروگرام کا دن آ گیا۔ سب سے پہلے تلاوت کلام پاک ہوئی پھر نعتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس کے بھائی بابر نے بھی بہت اچھی نعت پڑھی۔ اب باری آہ اسوہ حسنہ پر تقریروں کی دو تین لوگوں نے بڑے اچھے اچھے موضوعات پر تقریریں کیں آخر میں اس کی بہن سارہ کی باری آئی سارہ نے تقریر شروع کی۔ اس نے اپنی تقریر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس پہلو کو اجاگر کیا تھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا تھا۔ وہ کہہ رہی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہر کام اپنے ہاتھ سے کیا کرتے۔ اپنے جوتے خود گانٹھ لیتے (مرمت کر لیتے) اپنے کپڑے بھی سی لیتے۔ بکری کا دودھ دوہتے۔ اپنے سارے کام خود کرتے اور اپنے گھر والوں کے کام میں ان کی مدد کرتے ان کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے۔ اپنے نوکروں سے حسن سلوک سے پیش آتے جو خود کھاتے انھیں کھلاتے۔ ان سے رحم دلی سے پیش آتے۔ صحابہ کی مدد کراتے ان کے ساتھ مل کر کام کرتے۔ ناصر یہ سب سن کر حیرت زدہ تھا۔ دل ہی دل میں شرمندہ تھا گھر آ کر بھی وہ گم سم تھا۔ آج اس نے گھر آتے ہی چاچا خیر دین کو اپنا بیگ نہیں تھمایا۔ بلکہ خود اندر لے گیا چاچا بے چارے حیرت سے اسے دیکھتے رہے پر کچھ نہ بولے۔ اندر آ کر بھی اس نے چپ چاپ اپنے کپڑے بدلے اور کھانا کھا کر اندر چلا گیا۔ اس کی خاموشی کو سب نے محسوس کیا۔ امی سمجھی کہ شاید اس کی طبیعت خراب ہے لیکن جب اس کی طبیعت خراب ہوتی تو وہ امی کو بھی ایک ٹانگ پر کھڑا رکھتا، بہت ادھم مچاتا۔ امی یہ سب سوچتے ہوئے اس کے کمرے میں گئیں کیا دیکھتی ہیں ناصر جائے نماز بچھا کر بیٹھا ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ وہ اللہ سے معافی مانگ رہا تھا امی کے آنے کی آہٹ سن کر اس نے جلدی آنسو صاف کیے امی پوچھا کیا ہوا پہلے تو وہ ہچکچاتا رہا پھر اس نے امی کو آج سارہ کی تقریر کے بارے میں بتایا۔ اور امی سے کہا کہ اب میں اپنے سارے کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی کوشش کروں گا۔ کوثر اور چاچا کو بار بار اپنے کاموں کے لیے تنگ نہیں کروں گا۔

بلکہ سب کی مدد کرنے کی کوشش کروں گا۔ سارہ چھپ کر امی اور ناصر کی باتیں سن رہی تھی۔ مسکرا کر باہر آئی اور کہا بھائی اب تم میری مدد بھی کرو گے نہ یہ سن کر امی اور ناصر دونوں ہنس پڑے۔ ناصر نے کہا میں ضرور اپنی بہن کی مدد کروں گا بلکہ سب کو بتاؤں گا کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنا میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ یہ سن کر سارہ نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا۔ اور اپنے بھائی کے ثابت قدم رہنے کی دعا کی۔

بچوں پر موبائل فون کے اثرات

تحریر
ساجدہ فرحین فرحی

ماہرین اطفال اس بات سے پریشان ہیں کہ وہ بچے اور چھوٹے بچے جو دن میں گھنٹوں فون، ٹیبلیٹ اور ٹی وی کے ارد گرد گزارتے ہیں، ان میں آٹسٹک جیسی علامات پیدا ہو سکتی ہیں، جسے ورچوئل آٹزم کہا جاتا ہے۔

ورچوئل آٹزم کی علامات اکثر اس وقت ختم ہو جاتی ہیں جب بچے اسکرین ٹائم کم کر دیتے ہیں اور آمنے سامنے رابطے، پڑھنے، اور دیکھ بھال کرنے والوں، دوسرے بچوں اور غیر الیکٹرانک کھلونوں کے ساتھ کھیلنا شروع کر دیتے ہیں۔

پچھلے پانچ سال میں، ڈاکٹروں نے زیادہ سے زیادہ چھوٹے بچوں کے رویے میں غیر معمولی تبدیلیوں کو دیکھا تھا۔ کچھ نے اپنے ناموں کا جواب دینا بند کر دیا تھا، وہ آنکھوں سے رابطہ کرنے سے گریز کرتے تھے، اور اپنے ارد گرد کی دنیا سے لاتعلق ہو گئے تھے— آٹسٹک سپیکٹرم ڈس آرڈر (**ASD**) کی خصوصیات۔ دوسرے اپنی عمر کے لحاظ سے نشوونما میں پیچھے تھے۔

ورچوئل آٹزم دراصل ایک ایسی حالت ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس وقت ہوتا ہے جب چھوٹے بچے (تین سال سے کم عمر) کو ضرورت سے زیادہ اسکرین کی نمائش ہوتی ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب اسکرین کو زیادہ دیر تک دیکھنے سے آٹسٹک جیسی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق جس کا مقصد زبان کی نشوونما اور آٹسٹک جیسے رویے پر الیکٹرانک اسکرین کے اثرات کو ظاہر کرنا ہے۔

دور حاضر میں بچوں کو پچھلی نسلوں کے مقابلے میں روزانہ کی بنیاد پر الیکٹرانک میڈیا تک زیادہ رسائی حاصل ہے۔ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ اسکرین کے وقت میں اضافہ میلاٹوپسن کو ظاہر کرنے والے نیوروز اور گاما امینوبیٹرک ایسڈ (جی اے بی اے) نیوروٹرانسمیٹر میں کمی سے منسلک ہے، اور اس کے نتیجے میں غیر معمولی رویے، کم علمی، بچوں کے بولنے کی نشوونما ہوتی ہے۔''

نتائج سے پتا چلتا ہے کہ جن بچوں نے روزانہ اسکرین ٹائم **3** گھنٹے سے کم دیکھنے میں صرف کیا ان کی زبان میں تاخیر اور توجہ کا دورانیہ کم تھا، جب کہ جن بچوں نے روزانہ اسکرین ٹائم **3** گھنٹے سے زیادہ دیکھنے میں صرف کیا ان کی زبان میں تاخیر، توجہ کا دورانیہ کم اور انتہائی سرگرمی تھی۔ جب کہ، ہم نے پایا کہ آدھے سے زیادہ بچوں (**66.6%**) میں اسکرین ٹائم کے دوران والدین اور بچوں کا کوئی رابطہ نہیں تھا، تمام معاملات میں تقریر میں تاخیر اور کم توجہ کی اطلاع دی گئی تھی، اور **66.6%** بچوں میں انتہائی سرگرمی پائی گئی۔

یہ ایک اہم دریافت ہے۔ یہ اپنے آس پاس کے لوگوں اور دنیا کے ساتھ بچے کے رابطے اور تعلق کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ سماجی تعلق، جیسے آنکھ سے رابطہ اور مواصلات کی مہارتیں، آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر کی تشخیص کرنے کی کوشش کرتے وقت سب سے زیادہ مشاہدہ کیے جانے والے رویے ہیں۔

ماہرین والدین کو چھوٹے بچوں کے لیے دن میں چار یا اس سے زیادہ گھنٹے اسکرین کی بہت زیادہ نمائش کے خطرے والے عوامل کے بارے میں خبردار کرتے ہیں۔ کم عمری میں اسکرین کی شدید نمائش چھوٹے بچوں کے دماغ میں مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

زیادہ تر وقت، بچے کو تخیلاتی ماحول سے صرف مخصوص احساسات (بصری اور/ یا سمعی) حاصل ہوتے ہیں، اور وہ ان بصری اور سمعی احساسات کو دوسری قسم کے احساسات سے نہیں جوڑ سکتا۔ محسوس کرنا چھونا، بو، بے ذائقہ، اس کے مطابق نشوونما کرنے سے قاصر۔ ایسے بچے میں، اگر وہ جلد مداخلت نہیں کرتے (**2-3** سال سے پہلے)، تو یہ مسائل زیادہ سے زیادہ شدید ہوتے جائیں گے۔

یہ تقریر میں تاخیر کا باعث بن سکتا ہے۔ علمی صلاحیتیں بھی متاثر ہو سکتی ہیں، ممکنہ طور پر دماغی عوارض کا باعث بنتی ہیں۔ یہ مسائل بچے کی سماجی تعلقات پر بات چیت کرنے کی صلاحیت کو اسی طرح متاثر کر سکتے ہیں جس طرح نیوروٹائپیکل بچے ہو سکتے ہیں۔

تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ چھوٹے بچوں میں اسکرین کے وقت میں اضافہ منفی صحت کے نتائج سے منسلک ہے جیسے علمی صلاحیت میں کمی، زبان کی خرابی، موڈ، اور آٹسٹک جیسا رویہ بشمول ہائپر ایکٹیویٹی، توجہ کی کم مدت، اور چڑچڑاپن۔ اگر آپ کے بچے میں آٹزم جیسی علامات ہیں، اور اس کا اسکرین ٹائم بہت زیادہ ہے، تو یہ ورچوئل آٹزم ہو سکتا ہے۔

والدین سے بچوں کے میڈیا کے استعمال اور گھر میں اسکرین ٹائم کے بارے میں تفصیل سے پوچھنے کے بعد، ڈاکٹروں نے دریافت کیا کہ تقریباً تمام بچوں نے اسکرین اور اس کے ارد گرد زیادہ وقت گزارا ہے۔ بعض صورتوں میں، دن میں دس گھنٹے۔ لیکن جب ڈاکٹروں نے خاندانوں کو بچوں کی اسکرین کی نمائش کو ختم یا بہت کم کر دیا تھا، تو **ASD** کی علامات تقریباً ہمیشہ غائب ہو جاتی تھیں۔

رومانیہ کے ماہر نفسیات ماریئس زمفیر، جو ورچوئل آٹزم کو شناخت کرنے والے ابتدائی ماہرین میں سے تھے انہوں نے یہ اصطلاح بنائی۔ وہ ضرورت سے زیادہ اسکرین مواد دیکھنے والے بچوں میں زندگی میں آگے بڑھنے کی کمی کے بارے میں فکرمند ہے۔ ''بچوں کے دماغ بغیر کسی کوشش کے خوشی حاصل کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔''

دریں اثنا **2022** میں **84,000** سے زیادہ جاپانی بچوں اور ان کی ماؤں پر جاری ہونے والی ایک تحقیق میں پتا چلا ہے کہ ''لڑکوں کے درمیان، ایک سال کی عمر میں زیادہ اسکرین کا وقت **3** سال کی عمر میں آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر سے نمایاں طور پر وابستہ تھا۔''

ڈیوائس کے استعمال میں تیزی سے اضافے کے ساتھ، ''مصنفین نے نتیجہ اخذ کیا، ''بچوں پر اسکرین ٹائم کے صحت کے اثرات کا جائزہ لینا اور ضرورت سے زیادہ اسکرین ٹائم کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ چھوٹے بچوں کے دماغ کا مطالعہ رویے کے اشارے کو ظاہر کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کم عمر بچے ٹچ اسکرین والے آلات کے زیادہ استعمال کی وجہ سے باآسانی ذہنی خلفشار کا شکار ہو جاتے ہیں، جس سے کسی چیز پر توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت پر فرق پڑتا ہے۔

برطانوی اخبار ڈیلی میل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق ٹچ اسکرین رکھنے والی ڈیوائسز پر گیمنگ یا دیگر وجوہات کی بنا پر زیادہ وقت گزارنے والے بچے باآسانی ذہنی خلفشار اور عدم توجہی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

چائلڈ مائنڈ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ڈیوڈ اینڈرسن کا کہنا ہے کہ اس اسٹڈی کی روشنی میں چھوٹے بچوں کو اسکرین ٹائم کے حوالے سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے کیوں کہ اس دوران بچوں کا ذہن تشکیل پا رہا ہوتا ہے۔

اسٹڈی میں شامل ماہرین کے مطابق اس اسٹیج پر بچوں کو زیادہ سے زیادہ انسانی تعامل (**Interaction**) کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ اپنے زبان دانی اور سوشل صلاحیتوں کے فطری سنگ میل عبور کر سکیں۔

اسٹڈی ارکان میں شامل ڈاکٹر اینڈرسن کے مطابق اسی فیز کے دوران بچے لوگوں کے احساسات کو سمجھنے، ان کے جذبات کو جاننے اور زندگی کے نشیب و فراز کا مقابلہ کرنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو رہے ہوتے ہیں۔

بگرام ایئربیس کی واپسی کے امریکی بیان پر افغانستان کا دوٹوک جواب

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان کی طالبان حکومت نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بگرام ایئربیس واپس کرنے کے بیان پر دوٹوک جواب دے دیا۔ گزشتہ روز امریکی صدر ٹرمپ نے دورہ برطانیہ کے موقع پر کہا تھا کہ امریکی فوج کو دوبارہ افغانستان میں ہونا چاہیے اور بگرام ایئربیس کا کنٹرول حاصل کرنا چاہیے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان کی وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری بیان میں واضح کیا کہ افغانستان حکومت بات چیت کیلئے تیار ہے لیکن امریکہ کو ملک میں فوجی موجودگی دوبارہ قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم بگرام ایئربیس واپس لینے کی کوشش کر رہے ہیں، ہم نے اسے طالبان کو مفت میں دے دیا، بگرام چین کے جوہری میزائل بنانے کی جگہ سے بالکل ایک گھنٹے کے فاصلے پر ہے۔ افغان وزارت خارجہ کے عہدیدار ذاکر جلال نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ افغانستان اور امریکہ کو ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ رکھنا چاہیے بغیر اسکے کہ امریکہ ملک کے کسی بھی حصے میں فوجی موجودگی برقرار رکھے۔ کابل باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر امریکہ کیساتھ سیاسی اور اقتصادی تعلقات استوار کرنے کیلئے تیار ہے۔ واضح رہے کہ بگرام ایئربیس ایک بدنام زمانہ جیل تھی جو دو دہائیوں تک امریکی فوج کے آپریشنز کا مرکز رہا۔ امریکہ نے اس جگہ پر ہزاروں لوگوں کو بغیر کسی الزام یا مقدمے کے برسوں تک قید رکھا۔

اقوام متحدہ اجلاس سے پہلے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا جائے: اسرائیلی شہریوں کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): 9 ہزار اسرائیلی شہریوں نے اپنی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ اجلاس سے پہلے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا جائے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق تقریباً 9 ہزار اسرائیلی شہریوں نے ایک پٹیشن پر دستخط کر کے فوری طور پر جنگ روکنے اور فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دستخط کرنے میں اکتوبر 7 کے دن زخمی ہونے والے متاثرین بھی شامل ہیں جنہوں نے اپنے مطالبے میں کہا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا ہی امن کا واحد راستہ ہے۔ اس عوامی پٹیشن و دستخطی مہم کا انعقاد زیزم نامی مقامی تنظیم نے کیا جو عوامی سطح پر عرب اور یہودیوں کے مابین جمہوریت اور برابری کے ساتھ چلنے کے تصور کی حامی ہے۔

امریکہ کی آئی اے ای اے کی فنڈنگ کم کرنے کی دھمکی، ایران

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی شدید مخالفت کے بعد ایران نے اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کی سالانہ جنرل کانفرنس میں ایک مسودہ قرارداد واپس لے لی ہے جس میں جوہری تنصیبات پر حملوں پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ ایران نے چین، روس اور کئی اتحادیوں بشمول کیوبا، وینزویلا اور بیلاروس کے ساتھ یہ قرارداد پیش کی تھی۔ قرارداد کے متن میں اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے جون ۲۰۲۵ میں ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کی شدید مذمت کی گئی تھی، اسے "بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی" قرار دیا گیا تھا، اور اس بات کا اعادہ کیا گیا تھا کہ کسی بھی ملک کو پرامن جوہری تنصیبات پر حملہ کرنے یا حملہ کرنے کی دھمکی دینے سے گریز کرنا چاہیے۔ "مغربی سفارت کاروں نے بتایا کہ امریکہ نے خبردار کیا تھا کہ اگر قرارداد منظور ہوگئی اور اگر ایجنسی کے ذریعے اسرائیل کے حقوق کو محدود کیا گیا تو وہ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی امداد کم کردے گا۔ یہ بھی پڑھئے: امریکہ نے سلامتی کونسل میں غزہ جنگ بندی کی قرارداد کو ویٹو کردیا، متعدد ممالک نے سخت مذمت کیا اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر رضا نجفی نے کانفرنس کو بتایا کہ یہ فیصلہ کئی رکن ممالک کی درخواست پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "ہمیں یقین ہے کہ اس ادارے کی آواز کو سیاسی دباؤ کے ذریعے دبایا نہیں جا سکتا۔" یہ قرار داد جون میں ایرانی جوہری اور فوجی تنصیبات پر اسرائیلی حملوں کے بعد اور اس کے بعد تین ایرانی تنصیبات پر امریکی حملوں کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سامنے آئی ہے۔ تہران طویل عرصے سے اصرار کرتا رہا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن ہے۔ ایران کی شہری جوہری توانائی تنظیم کے سربراہ محمد اسلامی نے اس سے قبل آئی اے ای اے کے ارکان سے ان غیر قانونی حملوں کے جواب میں مناسب اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نیامریکہ کی جانب سے حالیہ دھمکیوں پر بھی تنقید کی اور آئی اے ای اے کے بجٹ پر اثر ورسوخ کے ذریعے اس کے مبینہ غلط استعمال کا بھی الزام لگایا۔ ویانا میں امریکی ناظم الامور ہاورڈ سولومن نے کہا کہ قرارداد میں حالیہ واقعات کی ایک انتہائی غلط تصویر پیش کی گئی تھی، اور اگر اسے ووٹنگ کے لیے پیش کیا جاتا۔

"روس سے اتحاد کے باعث ہندوستان کیساتھ تعلقات متاثر ہوسکتے ہیں"

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین کے اعلی سفارتکار نے خبردار کیا ہے کہ ہندوستان کی جانب سے روسی تیل کی خریداری اور ماسکو کے ساتھ فوجی مشقوں میں شمولیت، نئی دہلی کے ساتھ قریبی تعلقات قائم کرنے کی یورپی یونین کی کوششوں میں رکاوٹ ڈال سکتی ہے۔ "اے ایف" کی رپورٹ کے مطابق ۲۷ رکنی بلاک ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے اور دفاع جیسے شعبوں میں تعلقات مضبوط کرنے کی کوشش کررہا ہے، کیونکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے عالمی نظام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ بدھ کو برسلز میں یورپی کمیشن کے تجارتی امور کے ہائی کمشنر ماروس سیچوک کے ہمراہ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کلاس نے پریس کانفرنس کی اور ہندوستان کے ساتھ یورپی یونین کے معاہدے کے حوالے سے ایک نئی حکمت عملی پیش کرتے ہوئے کہا کہ بالآخر ہماری شراکت داری صرف تجارت کے بارے میں نہیں بلکہ قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے دفاع کے بارے میں بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی مشقوں میں حصہ لینا، تیل کی خریداری، یہ سب ہمارے تعاون کو مضبوط کرنے میں رکاوٹیں ہیں، لیکن انہوں نے تسلیم کیا کہ یورپی یونین کو یہ توقع نہیں ہے کہ ہندوستان، روس سے مکمل طور پر الگ ہو جائے گا اور دونوں فریق اپنے مسائل پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ ایران اور ماسکو کے دیگر اتحادیوں کے ساتھ، ہندوستان نے اس ماہ روس کی مشترکہ فوجی مشقوں "زاپاد (مغرب)" میں شرکت کی، جن کا کچھ حصہ نیٹو کی سرحدوں کے قریب ہوا۔ ہندوستان، روسی تیل کا بڑا خریدار بن گیا ہے جس سے اس نے اربوں ڈالر بچائیاور ماسکو کوایک اہم برآمدی منڈی فراہم کی، کیونکہ یوکرین جنگ کے بعد یورپ کے روایتی خریداروں نے روس سے خریداری بند کردی تھی۔ بدھ کو برسلز میں یورپی کمیشن کے تجارتی امور کے ہائی کمشنر ماروس سیچوک کے ہمراہ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کلاس نے پریس کانفرنس کی اور ہندوستان کے ساتھ یورپی یونین کے معاہدے کے حوالے سے ایک نئی حکمت عملی پیش کرتے ہوئے کہا کہ بالآخر ہماری شراکت داری صرف تجارت کے بارے میں نہیں بلکہ قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے دفاع کے بارے میں بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی مشقوں میں حصہ لینا، تیل کی خریداری، یہ سب ہمارے تعاون کو مضبوط کرنے میں رکاوٹیں ہیں، لیکن انہوں نے تسلیم کیا کہ یورپی یونین کو یہ توقع نہیں ہے کہ ہندوستان، روس سے مکمل طور پر الگ ہو جائے گا اور دونوں فریق اپنے مسائل پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ ایران اور ماسکو کے دیگر اتحادیوں کے ساتھ، ہندوستان نے اس ماہ روس کی مشترکہ فوجی مشقوں "زاپاد (مغرب)" میں شرکت کی، جن کا کچھ حصہ نیٹو کی سرحدوں کے قریب ہوا۔ ہندوستان، روسی تیل کا بڑا خریدار بن گیا ہے جس سے اس نے اربوں ڈالر بچائیاور ماسکو کوایک اہم برآمدی منڈی فراہم کی، کیونکہ یوکرین جنگ کے بعد یورپ کے روایتی خریداروں نے روس سے خریداری بند کردی تھی۔

اسرائیلی ٹینکوں اور بارودی روبوٹس نے غزہ میں تباہی مچائی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی ٹینک غزہ شہر میں دندناتے ہوئے حملے کر رہے ہیں جبکہ باروی روبوٹس بھی شہر میں بڑی تباہی مچا رہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں اسرائیلی فورسیز نے غزہ پٹی میں انٹرنیٹ اور ٹیلیفون سروس کو مکمل طور پر معطل کردیا ہے۔ جس سے محصور فلسطینیوں کا دنیا سے رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ روئٹرز کے مطابق اسرائیلی فوج کی زمینی کارروائی میں تیزی آگئی ہے جبکہ جمعرات کو غزہ پٹی میں انٹرنیٹ اور ٹیلیفون سروس کو مکمل طور پر بند کردیا گیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق غزہ شہر کے ایک رہائشی نے بتایا کہ وہ ای سم کے ذریعے رابطے میں ہیں اور "انٹرنیٹ اور فون سروس بند کردیا گیا ہے اور یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ اب کچھ بہت ہی زیادہ سفاکانہ ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ "میرے اردگرد صورتحال انتہائی خراب ہے، خیموں اور تباہ حال مکانوں میں بھی لوگوں کو زیادہ پریشانی کا سامنا ہے بہت سے لوگ شہر چھوڑنے کی استطاعت ہی نہیں رکھتے، لیکن بہت سے ایسے بھی ہیں جو شہر چھوڑنا ہی نہیں چاہتے۔ فلسطین کی ٹیلی کام کمپنی نے کہا ہے کہ علاقے میں مرکزی نیٹ ورک کی لائن کو ہدف بنایا گیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں یا فائرنگ سے کم از کم ۵۸ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیل حملوں کیلئے بارودی روبوٹس استعمال کررہا ہے غزہ شہر کے رہنے والے ایک فرد الغول نے بی بی سی کو بتایا کہ اسرائیلی فوج اب پرانی فوجی گاڑیوں کو بڑے موبائل بموں میں تبدیل کر کے انھیں استعمال کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ان بارود سے لدے ہوئے 'روبوٹس' کو اہداف پر پہنچنے کی چند منٹ بعد زوردار دھماکہ سے اُڑا دیا جاتا ہے، جس کے بعد آسمان خون کی طرح سرخ ہو جاتا ہے اور دھماکے کا ملبہ ۵۰۰ مربع میٹر کے علاقے میں پھیل جاتا ہے اور زبردست تباہی ہوتی ہے۔ اگر دھماکے کے مقام کے قریب لوگ ہوں تو ان کا کوئی نشان نہیں ملتا۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں ۳۱ اگست سے اب تک ۱۱ ہزار افراد ہلاک اور ۶ ہزار سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ جنوبی غزہ میں سڑک کنارے نصب بم کے دھماکے میں ۴ اسرائیلی فوجی ہلاک اور ۳ زخمی ہو گئے۔

امریکی فوج کی موجودگی عوام کو قبول نہیں: افغان وزارت خارجہ

نئی دہلی (ایم این این): افغان وزارت خارجہ حکام نے کہا ہے کہ امریکی فوجی موجودگی افغان عوام کو قبول نہیں ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق افغان وزارت خارجہ امور کیڈیٹی پولیٹیکل ڈائریکٹر ذاکر جلالی نے بگرام فوجی بیس کے حوالے سے امریکی صدر کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ افغان سرزمین پر امریکی فوجی موجودگی کو افغان عوام نے کبھی قبول نہیں کیا۔ ذاکر جلالی نے بتایا کہ امریکی فوجی موجودگی کے امکان کو دوحہ مذاکرات کے دوران مسترد کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا افغانستان تعلقات کو فوجی موجودگی کے بغیر قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

پوتن نے مجھے مایوس کیا: یوکرین جنگ پر ٹرمپ، فلسطین پر اسٹارمر سے اختلاف

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن پر یوکرین میں جاری جنگ کے حوالے سے ناراضی کا اظہار کیا ہے اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے معاملے پر اتفاق نہیں کیا۔ ٹرمپ نے ایک بار پھر یہ دعویٰ دہرایا کہ جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ جنگ 'سب سے آسان' تنازع حل ہوسکتا تھا، کیونکہ میرا صدر پوتن کے ساتھ تعلق تھا لیکن انہوں نے مجھے مایوس کیا ہے۔" ٹرمپ نے کہا: "انہوں نے واقعی مجھے مایوس کیا۔ لیکن دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے؟ میں نے سوچا تھا کہ یہ اُن میں سب سے آسان ہوگا، لیکن ہم نے لگ بھگ ہر تنازع کو سلجھالیا ہے۔" ٹرمپ ایک نیوز کانفرنس میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ بات کر رہے تھے، جہاں انہوں نے اپنی دوسری مدت صدارت کے دوران حل کیے گئے "سات" تنازعات کا حوالہ دیا۔ یہ بھی پڑھئے: امریکہ نے سلامتی کونسل میں غزہ جنگ بندی کی قرارداد کو ویٹو کردیا، متعدد ممالک نے سخت مذمت کی دوسری جانب پوتن نے پہلے ہی اعلان کیا تھا کہ یوکرین میں ۷ لاکھ سے زیادہ روسی فوجی لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین میں فتح حاصل کرنا روس کا ایک "کلیدی ہدف" ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے معاملے پر متفق نہیں ہیں۔ ایک پریس کانفرنس میں جب ان سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو ٹرمپ نے کہا: "اس نکتے پر میری وزیر اعظم سے رائے مختلف ہے

دبئی دنیا کا سب سے بڑا پام جزیرہ متعارف کرائے گا، ارب پتی افراد کی پہلی پسند

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کے امیروں کیلئے سب سے پرکشش مقامات میں سے ایک، دبئی نے کئی ہائی نیٹ ورتھ افراد کی سرمایہ کاری کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ ٹیکنالوجی کی ترقی کی انتہا پر ہونے کی وجہ سے، متحدہ عرب امارات کا دبئی ارب پتی افراد کی منتقلی کیلئے سب سے مطلوبہ مقامات میں شامل ہے۔ شہرت اور دلکشی میں مزید اضافہ کرتے ہوئے، دبئی دنیا کا سب سے بڑا کھجور کی شکل کا جزیرہ 'پام جبل علی' متعارف کرانے جا رہا ہے۔ اور اگر آپ کو پام جمیرا بڑا لگتا تھا، تو آنے والا یہ جزیرہ اس 'دنیا کے آٹھویں عجوبے' سے دوگنا بڑا ہوگا۔ ایک لاکھ سے زیادہ رہائشیوں کو جگہ دینے کیلئے توسیع کے ساتھ، دبئی کے براکس آئی لینڈ ابوظبی نے بھی دنیا کا پہلا برانڈڈ جزیرہ متعارف کرایا ہے۔ زیر تعمیر یہ عظیم الشان مصنوعی جزیرہ نخیل کمپنی تیار کر رہی ہے۔ یہ ۱۳،۴ مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے اور تقریباً ۱۰۰ کلومیٹر نیا واٹر فرنٹ شامل کرے گا۔ پام جبل علی، دبئی کے ۲۰۴۰ اربن ماسٹر پلان کا حصہ ہے۔ یہ جزیرہ دبئی کے سب سے طویل ساحل پر واقع ہوگا، جس میں ۱۶ سے ۱۷ شاخیں اور ۷ جزائر شامل ہوں گے۔ ۳۰ ہزار سے ۵۰ ہزار خاندانوں کو آباد کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے، جبکہ یہ ۱لاکھ ۲۰ ہزار سے ۲ لاکھ ۵۰ ہزار سے زیادہ رہائشیوں کو جگہ دے سکے گا۔ صرف رہائش ہی نہیں، بلکہ اس میں ۸۰ سے زیادہ الٹرا لگژری ہوٹل اور ریزورٹس، مریناز، تھیم پارکس (بشمول "سی ویلیج")، ریٹیل اور ڈائننگ حبز، ساحلی ولاز، اپارٹمنٹس اور گارڈن ولاز بھی ہوں گے۔ پائیدار ڈیزائن کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ منصوبہ ماحول دوست ہوگا جس میں پانی کے تحفظ پر توجہ دی گئی ہے۔ یہ قابل تجدید توانائی اور اسمارٹ سٹی ٹیکنالوجی سے چلایا جائے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کی شکل صرف کھجور سے متاثر نہیں بلکہ اسلامی روایات اور خلیجی ورثے کو بھی خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ براکس آئی لینڈ ابوظہبی میں ۲۹ ہائی اینڈ ولاز ہوں گے جو برانڈ کے ڈیزائن لینگویج کے گرد تیار کیے جائیں گے۔ نجی ساحلوں اور پینٹ ہاؤسز کے ساتھ، یہ اپنی نوعیت کا پہلا برانڈڈ جزیرہ السیف ڈسٹرکٹ میں واقع ہوگا اور لگژری لائف اسٹائل کے ایک نئے معیار کو متعارف کرائے گا۔

اسرائیل کے ثقافتی بائیکاٹ کی نئی مہم 'نو میوزک فار جینوسائیڈ'

نئی دہلی (ایم این این): محصور و مجبور غزہ کیلئے دنیا بھر کے ۴۰۰ سے زائد گلوکاروں اور فنکاروں نے صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے اسرائیل کے ثقافتی بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔ اس کا مقصد اپنی موسیقی اور نغموں کو اسرائیلی ڈیجیٹل اسٹریمنگ پلیٹ فارمز سے ہٹانا اور میوزک کمپنیوں پر دباؤ بنانا ہے۔ یہ اقدام غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی کے خلاف احتجاج کے طور پر کیا جا رہا ہے۔ فلسطینی عوام خصوصاً بچوں کی بھوک اور پیاس اور اسرائیل کے جاری حملوں کے باعث ہونے والی اذیت ناک تصاویر نے دنیا بھر میں غم و غصے کو بڑھا دیا ہے۔ انسانیت نوازوں کی جانب سے اسرائیل کو ظلم و جبر سے روکنے کیلئے عملی اقدامات کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ ہاریٹز کے مطابق یہ مہم "نو میوزک فار جینوسائیڈ (نسل کشی کیلئے موسیقی نہیں)" کے نعرے کے تحت شروع کی گئی ہے، جو فنکاروں سے اپیل کررہی ہے کہ وہ اسرائیلی پلیٹ فارمز سے اپنے فن پارے واپس لے لیں تاکہ احتجاج درج کرایا جاسکے۔

فرانس: تجارتی یونینوں کی نئی ہڑتال کی دھمکی، وزیر اعظم کے نام الٹی میٹم

نئی دہلی (ایم این این): متنازعہ بجٹ تجاویز کے خلاف ایک روزہ تحریک کے بعد فرانسیسی تجارتی یونینوں نے جمعے کو نئے وزیر اعظم سیباسٹین لیکورنو کو الٹی میٹم جاری کرتے ہوئے نئی ہڑتالوں کی دھمکی دی۔ سی جی ٹی ٹریڈ یونین کے مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ "اب بال وزیر اعظم کے پالیسی کورٹ میں ہے۔ اگر وہ ۲۴ ستمبر تک ان کے مطالبات کا جواب نہیں دیتے ہیں تو ٹریڈ یونین ہڑتالوں اور مظاہروں کے لیے نئے دن کا فیصلہ کرنے کے لیے جلد از جلد ملاقات کریں گے۔ "۱۸ ستمبر کی تحریک" کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، یونینوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کافی نہیں تھا۔ انہوں نے پورے بجٹ کے منصوبے کی مکمل منسوخی، مالیاتی انصاف، عوامی خدمات کے لیے مناسب بجٹ، اعلیٰ سطحی سماجی تحفظ اور قانونی ریٹائرمنٹ کی عمر ۶۴ سال بڑھانے کے منصوبوں کو ترک کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے نجی کمپنیوں کو ۲۱۱ بلین یورو (۲۴۷ بلین ڈالر) کی عوامی امداد کے لیے سماجی اور ماحولیاتی شرائط کے ساتھ ایک منصفانہ ماحول، فرانس کی دوبارہ صنعت کاری، اور ملازمتوں کے خاتمے کو روکنے کے اقدامات میں سرمایہ کاری کا مطالبہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "۱۸ ستمبر کی کامیابی مزدوروں کو طاقت کی پوزیشن میں لاتی ہے۔ ٹریڈ یونین نے بجٹ کی بحث میں دباؤ بنانے اور آخرکار سماجی انصاف حاصل کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کے لیے۔

آسان اسلامی شادی

ابن جعفر

فرمانِ الٰہی کا مفہوم: ''اور اپنے غیر شادی شدہ آزاد افراد اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے باصلاحیت افراد کے نکاح کا اہتمام کرو کہ اگر وہ فقیر بھی ہوں گے تو اللہ اپنے فضل و کرم سے انہیں مال دار بنادیے گا کہ اللہ بڑی وسعت والا اور صاحبِ علم ہے۔'' (سورہ نور)

یہ وہ حکم الٰہی ہے، جسے تقریب نکاح میں یاد رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ نکاح کی تقریب خالصتاً ایک عبادت الٰہیہ ہے، جس طرح ہم دیگر عبادتوں میں اُن کے آداب کا خیال رکھتے ہیں، اسی طرح اِس عبادت میں بھی ہر اُس چیز کا خیال رکھنا پڑے گا جس سے آراضی رہتا ہے۔

اسلام کسی طرح کی بھی نمود ونمائش کو پسند نہیں کرتا، کیوں کہ نمود ونمائش انسان کی ترقی میں سوائے رکاوٹ کے کوئی اور اثر نہیں رکھتی، بالخصوص نکاح میں بھاری مہر، بڑا جہیز، دوطرفہ سختیاں اور غیر معقول اور غیر شرعی رسومات کی سختی سے ادائیگی، خاص طور پر مخلوط محفل کہ جس میں عریانیت وفحاشی عام ہوتی ہے اور یہ چیزیں نکاح کی تقریب سے کسی صورت میل ومناسبت نہیں رکھتیں اور شاید یہی وجہ ہو کہ نئی زندگی کا آغاز آورسول اکرم ﷺ اور اہل بیت رسول ﷺ کی لعنت اور ناراضی کے ساتھ ہونے کی وجہ سے ازدواجی زندگی میں چین، سکون، اُلفتیں، راحتیں، رزق وروزی میں برکت اور گھریلو آرام نصیب نہیں ہوتا۔

تقریب نکاح میں تصاویر، فلم بندی اور عکس بندی بھی فساد کی جڑ ہے۔ اگر چہ یہ بات پہلے ہی مسلمات میں سے ہے کہ کسی خاتون کا حُسن وآرائش کے ساتھ نامحرم کے آگے پیش ہونا، چاہے وہ عکس بندی کرنے والا ہو، یا کیمرہ مین، یا تقریب میں شریک گھر، خاندان اور محلے کے نوجوان لڑکے ہوں، حرام ہے۔ پھر تصاویر اور فلم بندی پر زرِ کثیر خرچ کیا جاتا ہے جو کہ بعد میں اختلافات کا سبب اور بُرے ثبوت کے طور پر باقی رہتا ہے۔

اور یہ چیز محبتوں کی راہ میں رکاوٹ، باہمی محبت واُلفت کا خاتمہ اور اُلجھنوں کا شکار بنادیتی ہے اور ایسے ماحول میں آنے والا بچہ اُلفت ومحبت سے خالی، ذہنی انتشار کا شکار ہوتا ہے جو کہ کسی بھی معاشرے کے لیے زہر سے کم نہیں۔

ہمارے معاشرے میں اگر بعض اوقات نکاح سے پہلے بڑھ چڑھ کر انتہائی فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جہیز کا انکار ان الفاظ میں کردیا جاتا ہے کہ آپ اپنی بیٹی دے رہے ہیں، یہی بہت ہے۔

ہمارے گھر میں سب کچھ ہے، آپ کی دی ہوئی چیزیں غیر ضروری ہوں گی، جہیز کی کوئی ضرورت نہیں، ہم تو آپ لوگوں سے رشتہ کرنے کو سعادت مندی سمجھتے ہیں اور اگر غلطی سے لڑکی کے والدین ان الفاظ کو سچ سمجھ کر شادی کرلیں تو پھر شادی کے دوسرے روز ہی سے طعنے اور جملے بازی اور کم ظرفی کا مظاہرہ شروع ہوجاتا ہے۔

بات بات پر احساس دلایا جاتا ہے کہ کہ تم کیا لائی ہو؟ ادھر لڑکی بَری (وہ سامان جو کہ لڑکے کی طرف سے شادی میں دیا جاتا ہے) کے اندر عیب نکال کر بدلہ لیتی ہے کہ ہاں! تم نے اپنے یہاں کے جوڑے دیکھے تھے، فلاں فلاں زیور دیکھا تھا وغیرہ۔ اس مقام پر محبانِ آلِ رسول ﷺ غور کریں، جب حضرت علی کرم اللہ وجہہؓ نے حضرت زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خواست گاری کی، تو آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''شادی کے لیے تمہارے پاس کیا ہے؟'' تو حضرت علی کرم اللہ وجہہؓ نے فرمایا: ''ایک زرہ، تلوار اور سواری ہے۔'' آنحضرت ﷺ نے تلوار اور سواری کے علاوہ زرہ کو بیچنے کا مشورہ دیا جو کہ پانچ سو درہم میں فروخت ہوئی کہ جس سے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جہیز تیار ہوا۔ غور طلب بات یہ ہے کہ ہمارے یہاں جہیز کا بوجھ لڑکی کا باپ اُٹھاتا ہے، جب کہ کائنات کی عظیم ترین شادی میں یہ ذمے داری داماد کے سر پر رکھی گئی ہے۔

تقریب نکاح میں وکیل شرعی کا ذولہا اور دُلہن سے اجازت طلب کرنا انتہائی ضروری اور واجب عمل ہے، لیکن یہ ایک رسم سے زیادہ نہیں ہے، کیوں کہ اصل اجازت اُس وقت حاصل کی جانی چاہیے کہ جب رشتہ طے کیا جا رہا ہو۔ اُس وقت سب سے پہلی اجازت اور رضایت لڑکی کی ہونی چاہیے۔

شادی ایک اہم ترین فریضہ ہے۔ چند نکات کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے۔

لڑکے اور لڑکی کی رضایت: جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی جانب سے جناب فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے خواست گاری کی گئی، تو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس کے باوجود کے خود بھی یہ رشتہ پسند فرماتے تھے، جناب فاطمۃ الزہراؓ کے پاس جا کر پوچھا: ''دخترم! علیؓ ابن ابی طالبؓ کو اچھی طرح پہچانتی ہو، کیا مجھے اجازت دیتی ہو کہ میں تمہارا عقد اُس کے ساتھ کردوں۔؟''

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کو شرم وحیا مانع آئی اور آپ ﷺ نے گردن جُھکا کر سکوت اختیار کیا، جسے آنحضرت ﷺ نے رضایت کی علامت سمجھتے ہوئے بی بیؓ کو دُعا دی۔

خطبہ عقد میں عزیز واقارب اور اہم شخصیات کو مدعو کرنا: رضایتِ مرد کے بعد آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا: ''مسجد میں جاؤ اور اصحاب کرامؓ کو تقریب عقد کی دعوت دو۔'' آپ ﷺ جب مسجد میں پہنچے، تو باآواز بلند سب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: ''میں تمہیں فاطمہؓ کی شادی کی دعوت دیتا ہوں۔''

خطبہ عقد کے موقع پر مہر کا تعین ضروری ہے: اسلام زیادہ مہر کو مناسب نہیں سمجھتا بل کہ سفارش کرتا ہے کہ اگر تمہیں داماد کا دین اور اخلاق پسند آئے تو مہر کے بارے میں سختی سے کام نہ لو اور تھوڑے مہر پر قناعت کرو۔

پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم فرماتے ہیں: ''میری اُمت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو خوب صورت اور کم مہر والی ہیں۔''

حضرت امام جعفر صادقؒ ارشاد فرماتے ہیں: ''عورتوں کی بُرائی اس میں ہے کہ اِن کا مہر بہت زیادہ ہو۔''

درحقیقت اسلام سمجھتا ہے کہ زیادہ مہر طلب کرنے کا رجحان لوگوں پر زندگی کو سخت کردیتا ہے اور ملّت کے لیے بڑی مشکلات وجود میں لاتا ہے۔ بھاری مہر نئی زندگی کے آغاز میں داماد کی اقتصادی بنیاد کو متزلزل اور کم زور کردیتا ہے۔ میاں بیوی کے درمیان محبت واخلاص میں رخنہ انداز ہوتا ہے۔ حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کی شادی میں وہ رقم مہر کی تھی کہ جس سے جہیز تیار کیا گیا تھا، چناں چہ حضرت فاطمہ الزہراؓ کا مہر: ایک زرہ۔ یمنی کتان کا ایک جوڑا۔ ایک گوسفند کی خام کھال تھی۔

زرہ کی قیمت لے کر پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ اور حضرت بلال حبشیؓ کو بلایا اور اس میں سے کچھ رقم انہیں دے کر فرمایا: ''اس سے فاطمہؓ کے لیے اسبابِ زندگی اور لوازمات خرید کرلاؤ۔'' اور کچھ رقم حضرت اسماءؓ کو دے کر فرمایا: ''اس سے میری بیٹی کے لیے عطر اور خوش بُو مہیا کرو۔''

آخر میں نیک نیتی اور خلوصِ دل کے ساتھ دُعا ہے کہ اللہ رحمٰن ورحیم ہم سب کو عین اسلامی آداب کے مطابق آسان شادی اور اُس کے نتیجے میں رحمتوں، رافتوں اور برکتوں سے معمور خوش گوار اور پُر بہار زندگی گزارنے کی توفیق اور سعادت عطا فرمائے، نیز موجودہ دُنیاوی اسراف، خرافات، نمود ونمائش اور تمام تر غیر اسلامی رُجحانات ورسومات سے محفوظ فرمائے۔ (آمین)

تربیت اولاد

ابن جعفر

عموماً ہم اولاد اس لیے چاہتے ہیں کہ اولاد سے ہمیں خوشی اور زندگی میں طاقت ملتی ہے جب کہ بے اولاد شخص زندگی میں تنہائی محسوس کرتا ہے

اولاد بڑھاپے کی لاٹھی سمجھی جاتی ہے جب کہ بے اولاد بڑھاپے کی اس امید سے محروم ہوتا ہے۔ اولاد ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے اور بے اولاد کی زندگی اس رنگ ونُور سے خالی ہوتی ہے۔ صرف یہی نہیں بل کہ اولاد ہمارے مرنے کے بعد ہمارے وجود کی نشانی بھی ہوتی ہے۔ غرض یہ کہ اولاد اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہونے کے ساتھ دنیاوی زندگی کی زیب وزینت بھی ہے، جیسا کہ ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں۔'' (سورۃ الکہف) انبیائے کرامؑ نے اللہ تعالیٰ سے اولاد عطا کرنے کی دعا بھی کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: ''میرے پروردگار! مجھے ایک ایسا بیٹا دیدے جو نیک لوگوں میں سے ہو۔ چناں چہ ہم نے انہیں ایک بُردبار لڑکے کی خوش خبری دی۔'' (سورۃ الصافات)

حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی: ''اور مجھے اپنے بعد اپنے چچا زاد بھائیوں کا اندیشہ لگا ہوا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔ لہٰذا آپ اپنے پاس سے ایک ایسا وارث عطا کردیجیے جو میرا بھی وارث ہو اور یعقوب کی اولاد سے بھی میراث پائے۔ اے پروردگار! اسے ایسا بنائیے جو (خود آپ کا) پسندیدہ ہو۔ (آواز آئی:) اے زکریا! ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔'' (سورہ مریم)

اولاد سے متعلق نیک بندوں کی دعا بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں ذکر فرمائی ہے، مفہوم: ''ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔'' (الفرقان)

مذکورہ بالا آیات قرآنیہ سے معلوم ہوا کہ اولاد اللہ کی عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے، لہٰذا ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہیے، اور وہ یہ ہے کہ ہم ان کی تعلیم وتربیت میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔'' (سورۃ التحریم) مفسرین کرام نے اس آیت کی تفسیر میں تحریر کیا ہے کہ ہر شخص پر فرض ہے کہ اپنی بیوی اور اولاد کو فرائض شرعیہ اور حلال و حرام کے احکام کی تعلیم دے اور اس پر عمل کرانے کی کوشش کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ امیر اپنی رعایا کا، مرد اپنے اہل وعیال کا، عورت اپنے شوہر کے گھر اور بچوں کی ذمہ دار ہے۔'' (بخاری و مسلم)

بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے درکار چند امور کا خاص خیال رکھیں:

بچوں کو توحید کی تعلیم دیں:

اولاد کی تربیت کے لیے والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو سب سے پہلے توحید کی تعلیم دیں۔ بچوں کی شروع سے ہی ایسی اسلامی تربیت کریں کہ وہ زندگی کی آخری سانس تک موحد رہیں۔ ان کا عقیدہ توحید زندگی کے کسی موڑ پر نہ لڑکھڑائے۔ بچوں کے ذہن پر ایام طفولت سے یہ نقش کردیں کہ جس ذات کی ہم عبادت کرتے ہیں، اس کا نام اللہ ہے، وہ اپنی ذات وصفات میں منفرد ہے، اس جیسی کوئی ذات نہیں، اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں، ساری کائنات کا نفع ونقصان، موت وحیات، بیماری وشفا، اس کے دست قدرت میں ہے۔

وہ غنی ہے، اور ہم سب اس کے محتاج ہیں۔ جس وقت بچہ بولنا سیکھے سب سے پہلے اسے اپنے خالق و مالک ''اللہ'' کا مبارک نام سکھائے، پھر کلمہ توحید (لا الٰہ الا اللہ) سکھائے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنے بچوں کی زبان سب سے پہلے لا الٰہ الا اللہ سے کھلواؤ۔'' بچہ جب تھوڑا سا سمجھنے لگے تو اس کی سمجھ کے مطابق اسے حلال وحرام کی تعلیم دیں۔ (حاکم) اللہ کی وحدانیت کی تعلیم کے ساتھ ان کو حضور اکرم ﷺ کے آخری نبی ورسول ہونے کی تعلیم دیں اور ان کو بتائیں کہ کل قیامت تک صرف اور صرف نبی اکرم ﷺ کے نقش قدم پر چل کر ہی دونوں جہاں کی کام یابی وکام رانی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کو قرآن کریم پڑھائیں:

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا پاک کلام ہے جو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے انس وجن کی راہ نمائی کے لیے آخری نبی حضور اکرم ﷺ پر وحی کے ذریعہ نازل فرمایا۔ اپنے بچوں کو سب سے قبل ناظرہ پڑھائیں، چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد کرائیں، اگر حافظ قرآن بنائیں تو نور علیٰ نور۔ رسول اللہ ﷺ نے امت کو بہ کثرت قرآن کی تلاوت کا حکم دیا کیوں کہ قرآن کل قیامت کے دن پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا اور قرآن کی سفارش قبول کی جائے گی۔ (مسلم) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''قرآن پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کے والدین کو ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی اور چمک سورج کی روشنی اور چمک سے بھی زیادہ ہوگی۔'' (ابوداود)

بچوں کی نماز کی نگرانی کریں:

ہر مسلمان کی ذمے داری ہے کہ وہ اپنی ذات سے نمازوں کا اہتمام کرکے اپنی اولاد کی بھی نمازوں کی نگرانی کرے۔ جس طرح اولاد کی دنیاوی تعلیم اور ان کی دیگر ضرورتوں کو پورا کرنے کی دن رات فکر کی جاتی ہے اسی طرح بل کہ اس سے زیادہ ان کی آخرت کی فکر کرنی چاہیے کہ وہ کس طرح جہنم کی آگ سے بچ کر ہمیشہ کی جنت میں داخل ہونے والے بن جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''بچے جب سات سال کے ہوجائیں تو نماز کا حکم دیں اور جب دس سال کے ہوجائیں تو نماز میں کوتاہی کرنے پر ان کی سرزنش کریں۔ دس سال کی عمر میں ان کے بستر الگ کردیں۔'' (ابوداود) عام طور پر بچے سات سال کی عمر میں سمجھ دار ہوجاتے ہیں۔

اس وقت ان کو خدا پرستی کے راستے پر ڈالنا چاہیے اور ان کو نماز پڑھنے کی ترغیب دینی چاہیے، دس سال کی عمر میں ان کا شعور کافی پختہ ہوجاتا ہے اور بلوغ کا زمانہ قریب آجاتا ہے، اس لیے نماز کے معاملہ میں ان پر سختی کرنی چاہیے، نیز اس عمر کو پہنچ جانے پر ان کو الگ لٹانا چاہیے، ایک ساتھ ایک بستر پر لٹانے میں مفاسد کا اندیشہ ہے۔ نماز کے ساتھ بچوں کو وقتاً فوقتاً روزے بھی رکھواتے رہیں تاکہ بلوغ سے قبل وہ روزہ رکھنے کے عادی بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''(اے محمد ﷺ!) اپنے گھر کے لوگوں پر نماز کی تاکید رکھیے اور خود بھی اس پر جمے رہیے۔'' (سورہ طٰہٰ) اس خطاب میں ساری امت نبی اکرم ﷺ کے تابع ہے، یعنی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ خود بھی نماز کی پابندی کرے اور اپنے گھر والوں کو بھی نماز کی تاکید کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قرآن کریم میں ذکر فرمائی، مفہوم: ''اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد میں سے بھی۔ (یعنی مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے)'' (سورہ ابراہیم) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے ساتھ اپنی اولاد کے لیے بھی نماز کی پابندی کرنے کی دعا مانگی، جس سے معلوم ہوا کہ ہر شخص کو اپنے ساتھ اپنے گھر والوں کی بھی نماز کی فکر کرنی چاہیے۔

بچوں کو قرآن وحدیث کی بنیادی تعلیم سے روشناس کریں:

اب عمومی طور پر ہمارے بچے اسکول وکالج پڑھنے جاتے ہیں۔ یقیناً ہم اپنے بچوں کو ڈاکٹر، انجینیر اور لیکچرار بنائیں لیکن سب سے قبل ان کو مسلمان بنائیں۔ لہٰذا اسلام کے بنیادی ارکان کی ضروری معلومات کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کی سیرت اور اسلامی تاریخ سے ان کو ضرور رُوشناس کرائیں۔ اگر ہمارا بچہ ڈاکٹر یا انجینیر بنا لیکن شریعت اسلامیہ کے بنیادی احکام سے ناواقف ہے تو کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے ہمیں جواب دینا ہوگا۔

گرمی وغیرہ کی چھٹیوں کا فائدہ اٹھا کر بچوں کو قرآن وحدیث کی تعلیم دینے کا خصوصی بندوبست کریں۔ روز مرہ استعمال ہونے والی دعاوں کو یاد کرا کر ان کو پڑھانے کا اہتمام کرائیں۔ احادیث میں چالیس حدیثیں یاد کرنے کی خصوصی فضیلت وارد ہوئی ہے، لہٰذا چھوٹی حدیثیں اردو یا انگریزی یا عربی زبان میں یاد کرائیں۔ اس وقت اسلامی تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، لہٰذا علماء کرام کی تحریر کردہ تاریخ کی کتابیں ان کو ضرور پڑھائیں۔

بچیوں کو شرم وحیا والے لباس پہنائیں:

ان دنوں ہماری مسلم لڑکیوں حتی کہ دینی گھرانوں کی بچیوں کا لباس غیر اسلامی ہوتا جارہا ہے۔ مختلف تقریبات میں ایسا لباس پہن کر ہماری مسلم بچیاں شریک ہوتی ہیں کہ دنیا کا کوئی بھی عالم اس کے جواز کا فتویٰ نہیں دے سکتا ہے، اس لیے ہمیں اپنی بچیوں کو ابتداء سے ہی تنگ لباس پہننے سے روکنا چاہیے تاکہ بالغ ہونے تک وہ ایسا لباس پہننے کی عادی بن جائیں جس میں شرم وحیا ہو، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف میں تقویٰ کا لباس پہننے کی تعلیم دی ہے۔ تقویٰ کا لباس وہی ہوگا جو نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کے خلاف نہ ہو، مثلاً ایسا تنگ اور باریک لباس نہ ہو جس سے جسم کے اعضاء نظر آئیں، نیز عورتوں کا لباس مردوں کے مشابہ نہ ہو۔

بچوں کو ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے روکیں:

معاشرے کی بے شمار برائیاں ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے پھیل رہی ہیں، لہٰذا فحش وعریانیت اور بے حیائی کے پروگرام دیکھنے سے اپنے آپ کو بھی دور رکھیں، اور اپنی اولاد وگھر والوں کی خاص نگرانی رکھیں تاکہ یہ نئے وسائل ہمارے ماتحت لوگوں کی آخرت میں ناکامی کا سبب نہ بنیں کیوں کہ ہم سے ہمارے ماتحت لوگوں کے متعلق بھی سوال کیا جائے گا جیسا کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ذکر کیا گیا۔

بچوں کو ادب سکھائیں:

بچوں کو بڑوں کا ادب کرنے، چھوٹوں پر شفقت کرنے، سب سے اچھے لہجے میں گفت گو کرنے، پڑوسی، یتیم، رشتہ داروں اور بیواؤں کا خیال رکھنے اور عام لوگوں کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتے رہیں۔ کھانے پینے اور سونے وغیرہ میں نبی اکرم ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے ترغیب دیتے رہیں۔ گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، چوری، رشوت اور سگریٹ نوشی سے دور رہنے کی ان کو تعلیم دیتے رہیں۔ خود بھی پوری زندگی صرف حلال روزی پر اکتفاء کریں اور بچوں کو بھی صرف حلال روزی کھانے کی ترغیب دیتے رہیں۔ وقتاً فوقتاً ان کو موت یاد دلا کر اخروی زندگی کی تیاری کے لیے ان کی ذہن سازی کرتے رہیں۔

والدین سے درخواست ہے کہ ہم اپنے بچوں کی دنیاوی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی اپنی حد تک ضرور کوشش کریں لیکن یہ ذہن میں رکھیں: ''جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا، نہ اولاد۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس سلامتی والا دل لے کر آئے گا۔'' (سورۃ الشعراء) یعنی جو اس دنیاوی زندگی میں نیک عمل کرے گا، اسی کو نجات ملے گی۔ اگر ہم نے اپنی قیمتی زندگی اپنی اور اولاد کی دنیاوی زندگی کے مسائل کو حل کرنے میں لگادی اور ہم اپنی اخروی زندگی کی تیاری نہ کرسکے تو ہمارے لیے ناکامی ہے۔ لہٰذا ہم یہ دنیاوی فانی زندگی اخروی زندگی کو سامنے رکھ کر گزاریں۔ اگر ہم نے اولاد کی صحیح تعلیم وتربیت کی ہی ہے تو ہمارے مرنے کے بعد اولاد کے ذریعہ کیے جانے والے نیک اعمال کا ثواب ہمیں بھی ضرور ملے گا ان شاء اللہ۔

بدعات حسنہ

تحریر: عبید احمد آخون

کرنے کے کام کیوں نہیں کرتے شعور تم
کیا زندگی ملی ہے خرافات کے لئے
(انور شعور)

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فضول خرچی کرنے پر سختی سے منع کیا ہے حتی کہ یہاں تک فرمایا کہ "فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرہ ہے" گویا ہم یہ کہ سکتے ہے کہ فضول خرچی کرنے والا اللہ کے دربار میں گنہگار کی حیثیت سے روز محشر میں پیش ہوگا۔۔ انسان کے سوا جو کائنات ہے وہ نہایت محکم قوانین پر چل رہی ہے کائنات کی ہر چیز کا ایک مقرر ضابطہ ہے۔۔ وہ ہمیشہ اس ضابطہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے تکمیل کے مرحلہ تک پہنچتی ہے...... اسی طرح انسانی زندگی کے لئے بھی قدرت کا ایک مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے۔ جو انسان اس ضابطہ کی پیروی کرتا ہے ہے وہ اس دنیاں میں کامیاب ہوتا ہے جو آدمی اس مقرر ضابطہ حیات سے انحراف کرتا ہے وہ یہاں ناکام و نامراد ہو کر رہ جاتا ہے...... جب ہم خرافات کی بات کرتے ہے تو ہمارے زہن میں بہت سارے سوالات جنم لیتے ہے کہ ہم کس چیز کو صحیح قرار دے اور کس چیز کو غلط سمجھے جبکہ نیکی اور بدی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہیں بلکہ شعور آدمی کی فطرت میں ہیں۔ قرآن مجید اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے فالھمھا فجورھا وتقواھا یعنی نفس انسان خدا نے بھلائی اور برائی کی واقفیت الہامی طور پر عطا کر رکھی ہیں... سماج میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہے یعنی امیر، غریب متوسط طبقہ، وغیرہ.. ہر کوئی اللہ کے مقرر کیے ہوئے رزق و استطاعت کے مطابق زندگی بسر کر رہا ہے... اسی طرح زندگی کے دوسرے معمولات میں ہر طبقہ اپنی حیثیت کے مطابق آپنی آمدنی کا استمال کرتا ہے پر استمال کے طریقے ایسے ہونے چاہیے جس سے نہ تو کسی کی دل آزاری ہو اور نہ یہ معاشرے میں ایک نئی رسم بن کر رائج ہو... یا یوں کہیے کہ ہمیں اسراف سے پاک وصاف معاشرہ قائم کرنے کی پہل کرنی چاہیے... اگر ہم ایسا کرنے سے قاصر رہے تو سماج میں ہم بے راہ روی کا شکار ایک تو خود ہونگے اور آنے والی نسلوں کی نظروں میں ہمیں جوابدہ بھی ہونا پڑھے گا۔

کچھ مری بات کی تائید کیا کرتے ہیں
کچھ کو تو صرف خرافات نظر آتی ہے
(رضوان حیدر)

ہمارا معاشرہ غیر اسلامی رسوم ورواج میں بری طرح جکڑ چکا ہے، اور ہندو تہذیب کے ساتھ ایک طویل عرصہ تک رہنے کے سبب متعدد ہندوانہ رسوم ورواجات کو اپنا چکا ہے۔ کہیں شادی بیاہ پر رسمیں تو کہیں بچے کی ولادت پر رسمیں، کہیں موسیقی رسمیں تو کہیں کفن ودفن کی رسمیں۔ الغرض ہر طرف رسمیں ہی رسمیں نظر آتی ہیں۔ اسلامی تہذیب وثقافت کا کہیں نام ونشان نہیں ملتا ہے۔۔ انہیں رسوم ورواج میں سے شادی کے موقعوں پر ادا کی جانے والی رسوم ہیں، جس کا اسلامی تہذیب کے ساتھ کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ ان رسوم ورواج میں اسلامی تعلیمات کا خوب دل کھول استخفاف کیا جاتا اور غیر شرعی افعال سرانجام دیے جاتے ہیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں انسان کے لیے بے شمار اور بیش بہا نعمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ پس انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ ان سے نہ صرف بھرپور فائدہ اٹھائے بلکہ اس پر اللہ رب العزت کا شکریہ بھی ادا کرے۔ اب اگر یہ مسئلہ پیدا ہو کہ سب سے عظیم ترین اور اعلیٰ ترین نعمت کونسی ہے تو اس کا قطعی اور دو ٹوک جواب یہ ہے کہ صراط مستقیم ہی ایک ایسی منفرد نعمت ہے جس کا درجہ دیگر سب اشیاء □ سے بلند تر ہے۔ ہر انسان یہ خواہش رکھتا ہے کہ دنیا میں اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور آخرت میں بھی جنت اس کا مقدر بنے۔ دنیا و آخرت میں کامیابی کا حصول صرف تعلیمات اسلام میں ہے یہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر ضرورت کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اللہ رب العزت نے انسان کی کامیابی کا راز اتباع رسول اللہ ﷺ میں مضمر کیا ہے۔ موجودہ دور میں سنت کے مقابلے میں بدعت اس قدر اشاعت ہو رہی ہے کہ عام آدمی دین حنیف کے متعلق متزلزل اور شکوک وشبہات کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایک عام آدمی کے لیے سنت کو پہچاننا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے جبکہ خوشی ہو یا غمی اسلام نے ہر موڑ پر بنی آدم کی راہنمائی فرمائی ہے۔

انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام معاملات، عقائد وعبادات، اخلاق وعادات کے لیے نبی ﷺ کی ذات مبارکہ اسوۃ حسنہ کی صورت میں موجود ہے۔ مسلمانانِ عالم کو اپنے معاملات کو نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق سرانجام دینے چاہیے۔ لیکن موجود دور میں مسلمان رسم ورواج اور خرافات میں گھیرے ہوئے ہیں بالخصوص برصغیر پاک وہند میں شادی بیاہ کے موقع پر بہت سے رسمیں ادا کی جاتی ہیں جن کا شریعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور ان رسومات میں بہت زیادہ فضول خرچی اور اسراف سے کام لیا جاتا ہے جو کہ صریحاً اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے

مومن وہی ہے جو کریں اطاعت قبول
ہر غمی وخوشی میں رہیں متبع رسول

نبی کریم دین کامل لے کر آئے اور آپ نے اسے کامل و اکمل ترین حالت میں امت تک پہنچا دیا۔ آپ نے اس میں نہ تو کوئی کمی کی اور نہ ہی زیادتی کی، بلکہ اللہ نے جو پیغام دیا تھا اسے امانت داری کے ساتھ اللہ کے بندوں تک پہنچا دیا۔ اب اگر کوئی شخص دین میں ایسی نئی چیز لاتا ہے جو آپ سے ثابت نہیں ہے تو وہ بدعت ہوگی اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔ امت مسلمہ آج بے شمار سنتوں کو چھوڑ کر من گھڑت رسوم ورواجات اور بدعات میں پڑی ہوئی ہے۔ اور اس امر کی بڑی شدید ضرورت ہے کہ بدعات کی جگہ مردہ ہو جانے والی سنتوں کو زندہ کیا جائے، اور لوگوں کی درست طریقے سے راہنمائی کی جائے۔ ہمارے معاشرے میں پھیلی بے شمار بدعات کا اسلام شریعت، نبی کریم، صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین ومحدثین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ نبی کریم کی وفات کے بعد گھڑی گئی ہیں۔

نکاح اور شادی میں رائج خرافات کا ایک دینی نقصان یہ ہے کہ ان سے بے حیائی، بداخلاقی اور بے پردگی عام ہو رہی ہے، نکاح ایک مقدس تقریب ہے اور سنتِ رسول ہے اسے ہر قسم کی خلاف شرع باتوں سے پاک ہونا چاہیے؛ لیکن دیکھا یہ جا رہا ہے کہ شادی خانوں میں نہ صرف بینڈ باجے کا اہتمام ہوتا ہے؛ بلکہ ڈی جے (D.J) اور نیم برہنہ خواتین کا رقص بھی ہونے لگا ہے کیا ہمیں نہیں معلوم کہ رقص وسرود اور ناچ گانے کا اسلامی تہذیب سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ دراصل دشمنان خدا ورسول کی تہذیب ہے، ہماری شادی بیاہ کی تقریبات ان ساری خرافات سے پاک ہونا چاہیے، موسیقی، بینڈ باجا، ڈی جے اور نیم برہنہ رقص جیسی چیزیں خدا کے غزب کو دعوت دیتی ہے۔

بدعت مسنون ہو گئی ہے
امت مطعون ہو گئی ہے
(طباطبائی)

شادی بیاہ کی خرافات کا ایک نقصان فضول خرچی اور اسراف ہے، نمائش اور دکھاوے کے لیے لوگ نکاح کی دعوتوں میں لاکھوں روپے لٹاتے ہیں، لاکھوں کے شادی خانے حاصل کیے جا رہے ہیں اور کھانے میں دسیوں آئٹموں کا اہتمام کیا جا رہا ہے، پر شکوہ تقاریب کو سماج میں عزت اور انا کا مسئلہ بنا لیا گیا ہے، جب کہ اسلام میں شادی کو سادی بنانے کا حکم ہے، نبی رحمت ﷺ نے اس نکاح کو سب سے بابرکت قرار دیا ہے جس میں کم سے کم مالی خرچ ہو، شادی میں صرف ولیمہ مسنون ہے، نکاح کے موقعہ پر کسی قسم کا کھانا مسنون نہیں ہے، مال ودولت اللہ کی امانت ہے، اسے حقوق کی ادائیگی اور دینی کاموں میں خرچ کرنے کا حکم ہے۔ نکاح کے تعلق سے عامۃ المسلمین کو بتانے کی ضرورت ہے کہ نکاح عبادت ہے اور عبادت کے لیے ہر مسلمان نبی رحمت ﷺ کے طریقہ کا پابند ہے، کسی بھی عمل کے عبادت بننے کے لیے اسے منہج رسول پر انجام دینا ضروری ہے، بیشتر مسلمان نکاح کو عبادت نہیں سمجھتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ انھوں نے نکاح کے معاملہ میں خود کو شریعت سے آزاد سمجھ رکھا ہے۔

عُید تو حید والوں کو باغ وبہار ہے
بد بخت بدعتی کو جہنم کی مار ہے

اسلام میں غیروں سے مشابہت کی سخت ممانعت ہے، حتی کہ جو شخص کسی دوسری قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے کل قیامت کے دن اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا، شادی بیاہ میں رائج ساری خرافات دراصل غیر مسلم سماج سے مسلمانوں میں آئی ہیں، جہیز اور دیگر رسومات غیر مسلم معاشرہ کی دین ہے، عام مسلمانوں کو بتایا جائے کہ اسلام میں غیروں سے مشابہت کی قطعی اجازت نہیں ہے۔ شادی بیاہ کی خرافات کے خاتمہ کے لیے برسوں سے آواز اٹھائی جا رہی ہے؛ لیکن بظاہر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ خرافات کے سدباب کے لیے سماجی بائیکاٹ کو بطور ہتھیار استعمال کیا جائے، یہ بات ذہن میں رہے کہ خوف خدا اور آخرت میں جواب دہی کے احساس کے بغیر آدمی خلاف شرع چیزوں کو نہیں چھوڑ سکتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ ائمہ وخطباء □ اور دعوت واصلاح کے ذمہ دار عام مسلمانوں میں خوف خدا اور فکرِ آخرت کی روح پیدا کریں۔

یارب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش وہنر مند

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نے آبلہ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

عبید احمد آخون
پاندریٹھن سرینگر حال اومپورہ ہاؤسنگ کالونی 9205000010
akhoon.aubaid@gmail.com

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ ایک عظیم صحابی

تحریر: رائیس احمد کمار

آپ کا نام عویمر ابن عامر تھا۔ درداء آپ کی بیٹی کا نام تھا۔ آپ اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن رواحہ جو اسلام لا چکے تھے۔ وہ آپ کو اسلام لانے کے بارے میں سمجھایا کرتے تھے۔ لیکن وہ اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تھے۔ حضرت عویمر نے اپنے گھر میں ایک بت رکھا تھا۔ جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ ایک دن حضرت عبداللہ بن رواحہ نے حضرت عویمر کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھایا۔ اپنے پاس موجود کلہاڑے سے اس بت کو توڑنا شروع کر دیا۔ بصورت شعر بتوں کی مذمت کرنے لگے۔ اللہ پاک کی وحدانیت کو بیان کرنے لگے، جب حضرت عویمر گھر آئے۔ تو ان کی بیوی نے روتے ہوئے سارا واقعہ بتایا۔

جسے سن کر آپ غصہ میں آگئے۔ قریب تھا کہ اپنے بھائی کے خلاف کوئی انتقامی کاروائی کرتے لیکن درایں اثناء □ دل میں ایک خیال پیدا ہوا کہ اگر بت کے پاس کوئی اختیار، کوئی طاقت ہوتی تو خود وہ اپنی حفاظت کر لیتا۔ پس رحمت خداوندی نے دستگیری کی۔ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاں چند مہمان آئے۔ سخت سردی کا موسم تھا۔ جب رات ہوئی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے مہمانوں کے لئے سادہ سا کھانا بھجوایا۔ سردی سے بچاؤ کے لئے بستر وغیرہ نہ بھجوائے۔ مہمانوں میں سے کسی نے کہا: ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ نے اتنی سخت سردرات میں صرف سادہ سا کھانا بھجوایا۔ بستر وغیرہ نہیں بھجوائے۔ میں اس کی وجہ ضرور معلوم کروں گا۔ دوسرے نے کہا: اس معاملے کو چھوڑ دو! لیکن وہ شخص نہ مانا۔ حضرت سیدنا ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر کی جانب چل دیا۔ وہاں جا کر اسے معلوم ہوا کہ حضرت سیدنا ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس اتنی سردرات میں بھی صرف اتنا لباس تھا۔ جس سے ستر پوشی ہو سکے اس کے علاوہ کوئی لحاف وغیرہ نہ تھا۔

اس مہمان نے کہا: اے ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ! کیا بات ہے کہ آپ نے بھی ہماری طرح بغیر لحاف کے رات گزاری ہے؟ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے جواباً فرمایا: بے شک ہمارے لیے آخرت میں ایک گھر ہے۔ جس کی طرف ہمیں منتقل ہونا ہے۔ ہم نے تمام لحاف اور بستر وغیرہ اس گھر کی طرف بھیج دیے ہیں۔ اگر میرے پاس کوئی بستر وغیرہ ہوتا تو میں ضرور اپنے مہمانوں کو دے دیتا۔ سنو! ہمارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جسے کمزور شخص، زیادہ وزن والے کی نسبت جلدی پار کر لے گا۔

اے شخص! جو بات میں نے تم سے کی ہے کیا تم سمجھ گئے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اُمت کے حکیم عُویمر (ابودرداء □) ہیں۔

آپ کا وصال ۳۲ھ۔ میں حضرت عثمان کے دور خلافت میں وفات پائی، دمشق میں آپ کی قبر ہے۔

اللہ پاک نے آپ کو کمال حکمت عطا فرمائی تھی، آپ کے ایک مشہور قول پر میں اس موضوع کا اختتام کرتا ہوں۔

: اے لوگو! خوشحالی کے ایام میں اللہ عزَّ وجلّ کو یاد کرو تاکہ وہ تنگی و مصیبت میں تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابہؓ کرام کی سچی محبت و اتباع نصیب فرمائے!

آمین۔

راقم ایک کالم نویس ہونے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ ہائی اسکول اندرون گاندربل میں اپنے فرائض بحث ایک استاد انجام دیتا ہے

غزل

رخسانہ پروین

اٹھے منظر سے کتنے ہی بشر آہستہ آہستہ
نگل جاتی ھے زمیں شمس و قمر آہستہ آہستہ

یوں ہی آوارگی میں گھوم آئے ساری دنیا ہم
مگر پھر لوٹ آئے اپنے گھر آہستہ آہستہ

پس دیوار کوئی چیختی آواز کہتی ہے
تمہارے در پہ پھوٹیں گے یہ سر آہستہ آہستہ

سکوت شب میں اکثر سوچتے ہیں کس نے نفرت کا
ملایا ان فضاؤں میں زہر آہستہ آہستہ

کبھی اے دوست ہم تم سایہ بن کر ساتھ رہتے تھے
مراسم ہو گئے پھر مختصر آہستہ آہستہ

رخسانہ پروین۔نورز پرائڈ

وطن
سرینگر

تعلیم نسواں پر زور دینے کی ضرورت

دولت علم سے بہرہ مند ہونا ہر مرد و زن کے لئے لازمی امر ہے۔ ترقی صرف اس قوم کی میراث ہے جس کے افراد زور علم سے آراستہ و پیراستہ ہو۔ علم کے بغیر انسان خدا کو بھی پہنچاننے سے قاصر ہے۔ کسی بھی عمل کے لئے علم ضروری ہے کیوں کہ جب علم نہ ہوگا تو اس پر عمل کیسے ہو سکے گا۔ اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی حصول علم لازمی ہے۔ اسلام نے مرد و عورت دونوں کے حصول علم کی تاکید کی ہے خواہ اس کے لئے دور دراز کا سفر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ علم ایک ایسا بہتا دریا ہے جس سے جو جتنا چاہے سیراب ہو سکتا ہے لیکن شرط محنت اور لگن ہے۔ زندگی کے اقدار میں نکھار اور وقار علم سے ہی آ سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت و مرد دونوں کی اہمیت یکساں ہے۔ ترقی کی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے عورتوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کے لئے گویا عورت اور مرد ایک گاڑی کے دوہ پہیے ہیں جن میں سے ایک کی بھی علم سے لاتعلقی کائنات کے نظام کو درہم برہم کر سکتی ہے۔ خواتین کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ بچوں کی پرورش' ان کی نگہداشت اور صحیح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کی ابتدائی درسگاہ دراصل ماں کی گود ہوتی ہے۔ اگر ماں تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار ہو تو اولاد بھی صاحب علم اور مہذب ہوگی۔ بچے اپنی ماں سے طور طریقے اور آداب و اطوار حاصل کرتے ہیں۔ ایک ماں ہی اپنی اولاد کے خیالات اور کردار کو سنوارنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ جب ماں کی بنیادیں مستحکم ہوں گی تو بچے بھی معاشرے کے اہم فرد کی حیثیت سے ابھر سکتے ہیں

یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کو مجموعی طور پر دین سے روشناس کرانے' تہذیب وثقافت سے بہرہ ور کرنے میں اس قوم کی خواتین کا اہم بلکہ مرکزی اور اساسی کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح اٹھان اور نشو ونما میں ان کی ماؤں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے۔ اس لئے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لئے تعلیم کی تمام تر راہیں ہموار کی ہے ان کو ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابتداء سے لے کر آج تک ایک سے بڑھ کر ایک ماہر علم وفن اور تاجور فکر و تحقیق پیدا ہوتے رہے اور زمانہ ان کے علوم سے بے مستفیض ہوتا رہا بالکل اسی طرح اس دین نے خواتین کو بھی تمدنی' معاشرتی کی حقوق بہ تمام وکمال عطا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی حقوق بھی اس کی صنف کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل طور پر دیے ہیں۔ چنانچہ ہر دور میں مردوں کے شانہ بشانہ اسلام میں ایسی باکمال خواتین بھی جنم لیتی رہی جنہوں نے اطاعت گزار بیٹی' وفا شعار بیوی اور سراپا شفقت بہن کا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے علم و فضل کا ڈنکا بجایا اور ان کے دم سے تحقیق و تدقیق کے لاتعداد خرمن آباد ہوئے۔ 'عورت اور مرد وہ اہم ستون ہیں جن پر یہ معاشرہ قائم ہے۔ دونوں معاشرے کا لازم وملزوم حصہ ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے بغیر یہ معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا اور نہ پھل پھول سکتا ہے۔ اس معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے دونوں کا کردار اہم ہے۔ جس طرح کسی معاشرے کے افراد کی ترقی کیلئے تعلیم لازمی ہے اسی طرح یہ تعلیم مرد و عورت دونوں کے لئے لازم ہے۔ تعلیم جس طرح مرد کے ذہن کے دریچوں کو کھولتی ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے تاکہ وہ بھی شعور کی منزلوں کو طے کر سکے۔ اسلام نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا ہے اور عورتوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول پر زور دیتا ہے جیسا کہ علم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اس حق کے باوجود بہت سی جگہوں پر عورت کو اس حق سے محروم کیا گیا ہے جہاں عورت کیلئے نہ تو عزت کا مقام اور نہ جائز حقوق اسے بھیڑ بکریوں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ رکاوٹ اس عمل میں یہ ہے کہ عورت علم حاصل کر کے ہم پر حکومت کرنے لگ جائے گی وہ بغاوت اختیار کر لے گی اور ایسا وہاں ہی ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کے منافی نظام ہوں۔ اس لئے اس میں تعلیم کا قصور نہیں اس فرسودہ نظام کا عمل دخل ہے جس نے صحیح غلط کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔ تعلیم تو ذہن کے بند دریچوں کو کھولتی ہے اور اسے روشنی عطا کرتی ہے تاکہ وہ درست سمت کا تعین کر سکے۔ کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ترقی کی منزلوں کو چھو سکتا ہے۔ لہٰذا جموں کشمیر کی سرکار کو چاہیے کہ خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وادی کشمیر میں لوگوں کو گلا سڑا، بغیر لیبل، غیر معیاری اور مضر صحت گوشت کھلانے کا سنسنی خیز اسکینڈل

لیبارٹری جانچ میں چونکا دینے والے نتائج کا انکشاف

11,326 کلوگرام ناقابل استعمال گوشت، مرغ اور موموز تلف

سری نگر ۲۰، ستمبر جے کے این ایس جموں وکشمیر فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے انکشاف کیا ہے کہ وادی کشمیر میں مضر صحت، غیر معیاری اور بغیر لیبل گوشت پر جاری کریک ڈاون کے دوران ضبط شدہ گوشت کے بعض نمونے انسانی استعمال کیلئے غیر محفوظ پائے گئے اور ان میں کینسر پیدا کرنے والے 'کلرنگ ایجنٹس' یعنی مضر صحت مصنوعی رنگ بھی پائے گئے ہیں جن میں کارموزین، ٹارٹرازین اور اریتھروسین شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ای ٹی وی بھارت کی ایک رپورٹ میں لیبارٹری رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (FDA) کی جانب سے وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے حال ہی میں ضبط کئے گئے گلے سڑے گوشت کے بعض نمونے 2 قومی سطح کی لیبارٹریز میں جانچ کے بعد غیر محفوظ قرار دیے گئے ہیں۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ ان غیر محفوظ نمونوں میں کارموزین، ٹارٹرازین اور اریتھروسین جیسے مضر صحت مصنوعی رنگ شامل ہیں جو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈ ریگولیشنز 2011 کے تحت ممنوع ہیں اور انسانی صحت کیلئے کینسر جیسے سنگین خطرات پیدا کرتے ہیں۔ جہاں تک ضبط شدہ گوشت کے نمونوں اور لیبارٹری نتائج کا تعلق ہے تو پہلے مرحلے میں کشمیر کے 11 اضلاع سے ضبط شدہ گوشت کے 57 نمونے جانچ کے لیے حاصل کیے گئے، جن میں سے 18 کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ ای ٹی وی بھارت کی جانب سے حاصل کیے گئے رپورٹس میں 'نیشنل فوڈ لیبارٹری غازی آباد اور ایف آئی سی سی آئی ریسرچ اینڈ اینالسس سینٹر (FRAC) نئی دہلی کی جانچ میں 18 میں سے 4 گوشت اور گوشت مصنوعات کے نمونے غیر محفوظ' قرار پائے ہیں۔ ای ٹی وی بھارت نے حاصل کئے گئے ڈیٹا کا مطالعہ کیا جس میں پایا گیا کہ ضبط شدہ گوشت کے' حاصل کئے گئے زیادہ تر نمونے سرینگر شہر سے لئے گئے تھے۔ 14 نمونوں کی رپورٹ ابھی باقی ہے، جبکہ 2 نمونے غیر محفوظ اور 2 معیاری پائے گئے۔' وہیں سرینگر شہر سے منجمد اور کچے گوشت کا حاصل کردہ نمونہ 'نیشنل میٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ حیدرآباد میں جانچ کے بعد کارابیف (Carabeef) یعنی ایشیائی بھینس (Bubalus-bubalis) کا گوشت' ثابت ہوا۔ یہ گوشت اور گوشت کی مصنوعات جیسے رستہ، کباب، گوشتابہ، چکن موموز، فرائیڈ چکن، کچی مچھلی اور پنیر (چیز) ضلع کپوارہ، شوپیاں، بانڈی پورہ، گاندربل، کولگام، سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اننت ناگ اور جموں سے لیے گئے تھے۔ معائنے اور کارروائیاں کے حوالے سے حکام نے 13 اضلاع میں 834 معائنوں کے دوران 1677 کلوگرام گوشت، مرغ، مچھلی، پنیر اور گوشت کی مصنوعات ضبط کیں۔ سرینگر میں سب سے زیادہ 1400 کلوگرام، کولگام میں 130 کلوگرام اور اننت ناگ میں 147 کلوگرام گوشت ضبط کیا گیا۔ جبکہ سرکاری ریکارڈز کے مطابق عوام تک پہنچنے سے قبل ہی 11,326 کلوگرام خراب اور ناقابل استعمال گوشت، مرغ اور موموز تلف کئے گئے۔ اب تک فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز (ایڈجوڈیکیٹنگ آفیسرز) کی عدالتوں میں 27 کیسز درج کیے ہیں، جن میں سے 8 پر 3 لاکھ 40 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) پر 84 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں ایف ڈی اے نے 57 دکانوں کو 'امپرومنٹ نوٹس' بھیجا جبکہ 151 دکانوں پر 2 لاکھ 1500 روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ 9 فوڈ بزنس آوٹ لیٹس کے لائسنس بھی معطل کر دیے گئے، جن میں التقویٰ فوڈز (لجن، سرینگر، الطاف احمد چاڈینو)۔ عارف انٹرپرائزز (بلبل باغ، ٹینگ پورہ، سرینگر)۔ سن شائن فوڈز (انڈسٹریل اسٹیٹ، ذکورہ، سرینگر)۔ انمول فوڈز (پارمپورہ گھاٹ، قمرواری، سرینگر)۔ جوبلنٹ فوڈ ورکس لمیٹڈ (ڈومینوز پیزا، کے پی روڈ، اننت ناگ)۔ شاہین شاہی بریانی (کے پی روڈ، اننت ناگ)۔ شان فش فرائی (اچھہ بل اڈہ، اننت ناگ)۔ بسم اللہ سوئیٹس (انڈسٹریل اسٹیٹ، اننت ناگ)۔ کھانڈے پولٹری (کادی پورہ، اننت

جموں وکشمیر میں دوہرا کنٹرول سسٹم ابہام، انتشار اور افراتفری کا موجب

ریاستی درجہ بحال ہونے تک مسائل جاری

قومی شاہراہ کو ٹھیک کرنا منتخب حکومت کے بس کی بات نہیں: طارق حمید قرہ

سری نگر ۲۰، ستمبر جے کے این ایس جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے یونین ٹیریٹری کے موجودہ گورننس ڈھانچے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ موجودہ 'دوہری کنٹرول' کا انتظام ابہام اور انتشار پیدا کر رہا ہے اور جب تک یہ دوہرا کنٹرول نظام طے نہیں ہوتا، یہاں انتشار اور افراتفری رہے گی۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ دوہرا کنٹرول سسٹم میں موجود رکاوٹوں کو دور کیا جا رہا ہے اور توقع ہے کہ حکام جلد ہی تبدیلیوں کا اعلان کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق کانگریس کی جموں وکشمیر شاخ کے رطارق حمید قرہ نے سری نگر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ میں شروع سے کہہ رہا ہوں کہ مسئلہ اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک انتظام ختم نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک موجودہ 'دوہری کنٹرول' سسٹم جاری رہے گا، تب تک افراتفری اور الجھن رہے گی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ میں جو سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ دوہرے کنٹرول کے انتظام میں رکاوٹیں دور کی جا رہی ہیں اور اُمید ہے کہ حکام جلد ہی تبدیلیوں کا اعلان کریں گے۔ طارق حمید قرہ نے زور دیا کہ جب تک ریاست کا درجہ بحال نہیں ہو جاتا، مسائل جاری رہیں گے کیونکہ سینئر بیوروکریٹس' آئی اے ایس، آئی ایف ایس اور آئی پی ایس افسران' براہ راست لیفٹیننٹ گورنر کے ماتحت رہتے ہیں اور منتخب ریاستی اپریٹس کو پوری طرح جوابدہ نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ ان افسروں کا احتساب ریاستی حکومت کے نزدیک نہ ہونے کے برابر ہے۔ جیسے ہی ریاست کا درجہ بحال ہوگا، ان کے تمام فرائض یا جوابدہی ریاستی حکومت پر آ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی سے موجودہ کنفیوژن ختم ہو جائے گی۔ سری نگر جموں شاہراہ پر حالیہ رکاوٹوں پر، طارق قرہ نے ان دعووں کو مسترد کیا کہ قومی شاہراہ کے تباہ شدہ حصوں کو دنوں کے اندر مرمت کیا جا سکتا ہے، اور خبردار کیا کہ بحالی میں تین چار دن نہیں بلکہ مہینے لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک اس تاثر کا تعلق ہے کہ یہ تین چار دنوں میں ٹھیک ہو جائے گا، ایسا نہیں ہے، خیال یہ بھی ہے کہ بحالی میں تین چار دن نہیں بلکہ مہینے لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک اس تاثر کا تعلق ہے کہ یہ تین چار دنوں میں ٹھیک ہو جائے گا، ایسا نہیں ہے، خیال یہ بھی ہے کہ یہ صرف 300 میٹر کا نقصان ہے، ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کلومیٹروں میں ہے، بلاشبہ یہ ٹکڑوں میں ہے، لیکن یہ میٹروں میں نہیں ہے، یہ کلومیٹر میں ہے۔ طارق حمید قرہ نے زور دے کر کہا کہ قومی شاہراہ کو مکمل طور پر ٹھیک کرنے کے لیے کافی وقت اور وسائل درکار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ اسے مکمل طور پر ٹھیک کرنا چاہتے ہیں، تو اس میں مہینوں لگیں گے۔ طارق قرہ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اس دعوے سے بھی اختلاف کیا کہ مرکزی حکومت کو سری نگر جموں قومی شاہراہ کا کنٹرول منتخب حکومت کے حوالے کر دینا چاہیے اگر وہ دوبارہ کھولنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ عمر صاحب نے جو کہا، میں ذاتی طور پر اس سے متفق نہیں ہوں۔ طارق قرہ نے کہا کہ ہمارے انجینئر اسے ٹھیک کر سکتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ ریاستی حکومت کے پاس انفراسٹرکچر ہے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے پاس ایسی سڑکوں کے لیے آدمی، مشینیں اور تخصص موجود ہے۔ ریاستی حکومت اسے ٹھیک کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اور بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے پاس ایسی سڑکوں کے لیے آدمی، مشینیں اور تخصص موجود ہے۔ ریاستی حکومت اسے ٹھیک کرنے کے لیے

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب سجاد حسین میر ولد غلام حسین میر ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود ساحل حسین میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر ساحل حسین میر مورخہ 04/07/2012 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

1. SAMEER RASOOL
S/O LATE GHULAM RASOOL
R/O ALAMGARI BAZAR SHALLA BAGH ZADIBAL SRINAGAR

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

باقیات

101

امداد کے بعد انہیں خصوصی علاج کے لیے سرینگر کے شیر کشمیر انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS) صورہ ریفر کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق دونوں افراد کو تقریباً 25 فیصد جھلسنے کی چوٹیں آئی ہیں، تاہم ان کی حالت مستحکم ہے۔ طبی عملہ ان کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے تاکہ جھلسنے کے کیسز میں پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔ عینی شاہدین کے مطابق، دونوں مزدور کرگل میں کام کر رہے تھے اور ایک ہی کمرے میں رہائش پذیر تھے۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب وہ کھانا پکانے کے لیے مٹی کے تیل کا سٹو استعمال کر رہے تھے، جو اچانک خراب ہو کر پھٹ گیا۔ دھماکے کی آواز سن کر مقامی افراد جائے وقوعہ پر پہنچے اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے میں مدد فراہم کی۔

102

کریں گے، اور اس وقت تاریخوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ وہ جموں اور کشمیر دونوں میں سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کریں گے'۔ وزیراعظم کا یہ دورہ ایک روزہ دورہ متوقع ہے جس کے دوران وہ بادل پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور شدید بارشوں کے باعث سیلاب سے ہونے والی تباہی کا جائزہ لیں گے۔ ان کی ان قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے لوگوں سے ملاقات کا بھی امکان ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم وزیراعظم کے ساتھ جموں کشمیر کا دورہ کرے گی تاکہ نقصانات کا جامع جائزہ لے سکے، خاص طور پر جموں خطے کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے بھی وزیراعظم کے سفری پروگرام میں شامل ہے۔ دورے اور تشخیص کے نتائج کی بنیاد پر، حکومت ہند سے جموں کشمیر کیلئے کافی امدادی پیکیج کا اعلان کرنے کی امید ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جموں کا دورہ کیا تھا۔ ایک مرکزی ٹیم نے پہلے ہی جموں و کشمیر میں مسلسل بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا ابتدائی تخمینہ مکمل کر لیا ہے۔

103

۔ ہم اس غم کے لمحات میں شہید کے خاندان کے ساتھ یکجہتی سے کھڑے ہیں "۔

104

صدارت کی جس میں ضلع کے ترقیاتی منظر نامے کا جائزہ لیا گیا، جاری منصوبوں کی پیش رفت، سرکاری اسکیموں کی صورتحال اور مختلف شعبوں میں کلیدی اقدامات کے بروقت عملدرآمد کو یقینی بنانے پر توجہ دی گئی۔ اجلاس کے دوران ڈی سی نے بارہمولہ ضلع کے مجموعی ترقیاتی منظر نامے پر تفصیلی پیش کش دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے افسران پر زور دیا کہ وہ مرکزی اور یوٹی کے زیر سرپرستی کلیدی اسکیموں کے موثر نفاذ اور مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ اور زور دیا کہ ان کا فوری عملدرآمد روزگار کو مضبوط کرنے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ فوائد پہنچانے کیلئے ضروری ہے۔ صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں کے جائزے کے دوران مسٹر اٹل ڈولو نے نوٹ کیا کہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کیلئے نمایاں سرمایہ کاری کی گئی ہے اور اب ترجیح کو سروس کی فراہمی کو بہتر بنانے کی طرف منتقل کرنا چاہیے تاکہ شہری ان اہم شعبوں میں حقیقی بہتری کا تجربہ کر سکیں۔ بعد میں چیف سیکرٹری نے ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، ڈی آئی جی نارتھ کشمیر اور دیگر سینئر افسران کے ساتھ مل کر سیوا پرو مہم کے تحت ڈاک بنگلہ بارہمولہ کے احاطے میں پودے لگانے کی مہم میں حصہ لیا۔

105

قومی ترقی کا واحد راستہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا سب سے بڑا دشمن کسی بیرونی طاقت نہیں بلکہ دوسروں پر انحصار ہے، اور اس انحصار کو ختم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے گاندھی میدان میں منعقدہ تقریب میں 34,200 کروڑ روپے مالیت کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور کہا، "حقیقی معنوں میں بھارت کا کوئی بڑا دشمن نہیں، صرف دوسروں پر انحصار ہی ہمارا دشمن ہے۔ جتنا ہم دوسروں پر انحصار کریں گے، ناکامی کا خطرہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ "چِپس سے لے کر جہازوں تک، ہمیں سب کچھ خود بنانا ہوگا۔ امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے دنیا کی سب سے بڑی آبادی والے ملک کو خود کفیل بننا ہوگا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ بھارت ہر سال تقریباً 6 لاکھ کروڑ روپے غیر ملکی کمپنیوں کو اپنے سامان کی ترسیل کے لیے ادا کرتا ہے، جو ملک کے دفاعی بجٹ کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ 50 سال قبل بھارت کی 40 فیصد تجارت ملکی جہازوں کے ذریعے ہوتی تھی، جو اب صرف 5 فیصد رہ گئی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت نے بڑے جہازوں کو انفراسٹرکچر کے طور پر تسلیم کر کے سمندری شعبے کو مضبوط بنانے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ "بھارت کی بندرگاہیں ہمارے ملک کو عالمی سمندری طاقت بنانے کی بنیاد ہیں۔ وزیر اعظم نے سابقہ حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے لائسنس راج جیسے ضوابط کے ذریعے بھارتیوں کی فطری صلاحیتوں کو دبایا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت نے بڑے جہازوں کو انفراسٹرکچر کے طور پر تسلیم کر کے سمندری شعبے کو مضبوط بنانے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ "بھارت کی بندرگاہیں ہمارے ملک کو عالمی سمندری طاقت بنانے کی بنیاد ہیں۔ وزیر اعظم نے سابقہ حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے لائسنس راج جیسے ضوابط کے ذریعے بھارتیوں کی فطری صلاحیتوں کو دبایا۔

106

کے ساتھ مربوط کریں۔ منوج سنہا نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر اب صحت کی دیکھ بھال کی ترقی کے لحاظ سے ملک کے سرفہرست خطوں میں شامل ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ گزشتہ 5 سے 6 سالوں کے دوران صحت کے بنیادی ڈھانچے میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے، جس میں سرکاری اور نجی دونوں شعبوں نے طبی سہولیات کو بہتر بنانے میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2019 سے پہلے جموں وکشمیر میں صرف 4 میڈیکل کالج تھے۔ آج یہ تعداد بڑھ کر 11 ہو گئی ہے، اسکے علاوہ 2 آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز AIIMS اور انڈین سسٹم آف میڈیسن کی سہولیات کے ایک مضبوط نیٹ ورک کیساتھ صحت کے بنیادی ڈھانچے کو قابل قدر فروغ دیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے یونیورسل ہیلتھ کوریج پہل کے تحت، جموں وکشمیر کا ہر شہری بہتر طبی دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بناتے ہوئے، 5 لاکھ روپے کے ہیلتھ انشورنس کا حقدار ہے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ نئے سپر اسپیشلٹی اسپتالوں، میڈیکل کالجوں اور نجی صحت کے اداروں نے جموں کیساتھ ساتھ کشمیر میں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہت مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نیا ہسپتال میٹروپولیٹن شہروں کے برابر آنکھوں کی معیاری دیکھ بھال فراہم کرے گا اور ادارے پر زور دیا کہ وہ دیہی اور سرحدی علاقوں میں باقاعدہ آؤٹ ریچ کیمپس کا انعقاد کرے۔ منوج سنہا نے امید ظاہر کی کہ نیا افتتاح کیا گیا ہسپتال عالمی معیار کی آنکھوں کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور سرحدی علاقوں میں آؤٹ ریچ پروگراموں کے انعقاد کی اہمیت پر زور دیا۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ نئے سپر اسپیشلٹی اسپتالوں، میڈیکل کالجوں اور نجی صحت کے اداروں نے جموں کیساتھ ساتھ کشمیر میں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہت مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نیا ہسپتال میٹروپولیٹن شہروں کے برابر آنکھوں کی معیاری دیکھ بھال فراہم کرے گا امعیاری دیکھ بھال فراہم کرے گا اوو ادارے پر زور دیا کہ وہ دیہی اور سرحدی علاقوں میں باقاعدہ آؤٹ ریچ کیمپس کا انعقاد کرے۔ منوج سنہا نے امید ظاہر کی کہ نیا افتتاح کیا گیا ہسپتال عالمی معیار کی آنکھوں کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور سرحدی علاقوں میں آؤٹ ریچ پروگراموں کے انعقاد کی اہمیت پر زور دیا۔

107

لیرلیری سے آنے والے کسانوں کیلئے تیار کیا جا سکے۔ وزیر نے یہ بھی ہدایت دی کہ تمام زیر التواء کاموں کیلئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) تیار کر کے پیش کئے جائیں تاکہ کسان گھر کو جدید سہولیات کے ساتھ ایک جدید کمرشل سہولت میں تبدیل کیا جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس سہولت کو جامع خدمات اور سہولیات فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیے تاکہ کسان کولکتہ میں بہتر مارکیٹس اور انفراسٹرکچر تک رسائی حاصل کر سکیں۔ بعد میں وزیر نے چنگر یہانہ میں 4 کنال اراضی پر قائم کولڈ سٹوریج سہولت کا بھی دورہ کیا۔ اس پروجیکٹ کا سول ورک مکمل ہو چکا ہے اور وزیر نے ہدایت دی کہ میکانیکل حصے پر فوری طور پر کام شروع کیا جائے تاکہ سہولت کو جلد سے جلد جموں وکشمیر سے ہارٹیکلچر کی پیداوار کی مارکیٹنگ کیلئے استعمال کیا جا سکے۔ وزیر کے ہمراہ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر مارکیٹنگ اینڈ پلاننگ کے علاوہ جموں وکشمیر حکومت کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

108

، کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر کی ٹیموں نے ہفتہ کی صبح دہشت گردی سے متعلق ایک کیس کے سلسلے میں وادی بھر میں متعدد مقامات پر تلاشی لی۔ حکام بتایا کہ یہ چھاپے سرینگر، بارہمولہ، اننت ناگ، کپواڑہ، ہندواڑہ، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں مشتبہ 8 مقامات مارے گئے۔ اس دوران ایجنسی کی طرف سے درج ایک مقدمے کے سلسلے میں مجاز عدالت کے جاری کردہ وارنٹ کے تحت 8 مقامات کی تلاشی لی گئی۔ تاکہ اس کیس متعلق تحقیقات کو آگے بڑھانے کیساتھ ساتھ ثبوت وشواہد کو اکٹھا کیا جائے۔ ایک سینئر سکیورٹی افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ یہ چھاپے کشمیر میں دہشت گرد نیٹ ورکس کی جانچ کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تلاشیوں کا مقصد ڈیجیٹل اور جسمانی شواہد کو اکٹھا کرنا تھا جو جانچ میں مدد کر سکتے ہیں۔ حکام نے کہا کہ وادی کے سات اضلاع میں آٹھ مقامات پر چھاپے اور تلاشی کارروائی پولیس سٹیشن سی آئی کے میں درج ایف آئی آر نمبر 3/2023 میں مجاز عدالت سے حاصل کیے گئے وارنٹ کی پیروی میں روبہ عمل لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشیوں کا مقصد دہشت گردی کے جرائم کے مقدمے کی جاری تفتیش سے متعلق شواہد اکٹھا کرنا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 8 ستمبر کو قومی تحقیقاتی ایجنسی 'این آئی اے' نے جموں وکشمیر، یوپی، بہار، مہاراشٹر، کرناٹک، تمل ناڈو کے 22 مقامات پر چھاپے ماری کی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق این آئی اے نے مختلف علاقوں میں سرگرم دہشت گردی کی فنڈنگ، بھرتی کے ماڈیولز اور سلیپر سیلز کے خلاف یہ چھاپے مارے تھے۔ اس دوران این آئی اے کی مختلف ٹیموں نے ان مقامات پر بیک وقت تلاشی مہم چلائی اور ملک دشمن نیٹ ورکس سے جڑے مشتبہ افراد کی رہائش گاہوں اور احاطوں کی تلاشی لی گئی۔ اس قبل حال ہی میں ممنوعہ تنظیموں سے وابستہ ہونے کے الزام میں متعدد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ٹیموں نے ان مقامات پر بیک وقت تلاشی مہم چلائی اور ملک دشمن نیٹ ورکس سے جڑے مشتبہ افراد کی رہائش گاہوں اور احاطوں کی تلاشی لی گئی۔ اس قبل حال ہی میں ممنوعہ تنظیموں سے وابستہ ہونے کے الزام میں متعدد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

109

کیلئے جنوبی کشمیر میں تعینات کاؤنٹر انسرجنسی فورس کا دورہ کیا"۔ انہوں نے مزید لکھا "فوجی کمانڈر نے حال ہی میں ختم ہونے والے آپریشن گدر میں ان کی شراکت کیلئے فوج کے آر آر اور جموں کشمیر پولیس اہلکاروں کو مبارکباد پیش کی، جس میں دو انتہائی مطلوب دہشت گرد مارے گئے۔" دورے کے دوران انہوں نے فوجیوں کی تحقیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے والے ایک متاثر کن اختراعی ڈسپلے کا بھی مشاہدہ کیا۔ انہوں نے تمام عہدوں پر زور دیا کہ وہ پرعزم رہیں اور اسی عزم کے ساتھ خدمت کرتے رہیں۔

110

عوام دوست رویے کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں جامع ترقی کیلئے پرعزم ہے۔ اس موقع پر ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد شاہ نے کہا کہ دیوسر میں پی ایچ سی علاقے میں صحت کی خدمات کو نمایاں طور پر بڑھاوا دے گا۔ انہوں نے علاقے کی مجموعی ترقی کیلئے مسلسل کوششوں کی یقین دہانی کرائی اور وزیر سے حلقے میں ہسپتالوں اور اسکولوں کی اپ گریڈیشن کی درخواست بھی کی۔ بعد ازاں وزیر نے مقامی لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے علاقے کی ترقی سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات کا جائزہ لیا۔ وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل اور خدشات کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔

111

کے ساتھ ہی وادی کے اکثر و بیشتر علاقے گھپ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ پینے کے پانی کی قلت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے ندی نالوں کے خشک ہونے کے ساتھ ہی تین تین کلومیٹر کی مسافت طے کر کے لوگوں کو پینے کا پانی حاصل کرنا پڑ رہا ہے اور ناصاف پانی استعمال کرنے کے باعث اکثر و بیشتر علاقوں میں کئی طرح کی بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں اور پی ایچ ای محکمہ کی جانب سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے۔ اور پوری وادی میں غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے کی کاروائیاں شروع کی گئی ہیں دو دو ہاتھوں لوگوں کو لوٹا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں غریب طبقہ کی کمر ٹوٹ کر رہ گئی ہے اور سرکار کی جانب سے لوگوں کو راحت پہنچانے کے ضمن میں اقدامات اٹھانے کی جانب سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ ادھر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے بھی رہی سہی کسر پوری کر لی ہے سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی بجلی کی عدم دستیابی ایک رواج بن کر رہ گیا ہے اور پی ڈی ڈی محکمہ کی جانب سے لوگوں کو اب اپنے شیڈول کے مطابق بھی برقی رو فراہم نہیں کی جاتی ہیں اور سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی وادی کے اکثر و بیشتر علاقے گھپ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ پینے کے پانی کی قلت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے ندی نالوں کے خشک ہونے کے ساتھ ہی تین تین کلومیٹر کی مسافت طے کر کے لوگوں کو پینے کا پانی حاصل کرنا پڑ رہا ہے اور ناصاف پانی استعمال کرنے کے باعث اکثر و بیشتر علاقوں میں کئی طرح کی بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں اور پی ایچ ای محکمہ کی جانب سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے۔ ہے اور پی ڈی ڈی محکمہ کی جانب سے لوگوں کو اب اپنے شیڈول کے مطابق بھی برقی رو فراہم نہیں کی جاتی ہیں اور سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی وادی کے اکثر و بیشتر علاقے گھپ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ پینے کے پانی کی قلت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے ندی نالوں کے خشک ہونے کے ساتھ ہی تین تین کلومیٹر کی مسافت طے کر کے لوگوں کو پینے کا پانی حاصل کرنا پڑ رہا ہے اور ناصاف پانی استعمال کرنے کے باعث اکثر و بیشتر علاقوں میں کئی طرح کی بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں اور پی ایچ ای محکمہ کی جانب سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

ڈارک سائیکالوجی

'تاریک نفسیات' کے منفی اثرات سے خود کو بچائیں

انسان کے رویوں کو سائنسی بنیادوں پر جانچنے کا علم 'نفسیات' کہلاتا ہے۔ مختلف طرح کی صورتوں میں انسان شعوری یا غیر شعوری طور پر اچھے یا برے رویوں کا اظہار کرتا ہے۔ کچھ انسانوں میں برے رجحانات کا غلبہ ہوتا ہے: جھوٹ، مکاری، دھوکہ، خودغرضی اور مختلف طریقوں سے اپنا کام نکلوانا (manipulation) وغیرہ۔ مندرجہ بالا منفی رویوں کا سائنسی مطالعہ 'ڈارک سائیکالوجی' کہلاتا ہے، جس میں ان رویوں کی وجوہات اور اغراض پر تحقیق کی جاتی ہے۔ 'ڈارک سائیکالوجی' کا علم وضاحت کرتا ہے کہ خودغرض اور مطلبی لوگ کیوں اور کیسے دوسروں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں، اور ایسے افراد میں کون سی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ اس علم کے ذریعے ہمیں ان منفی لوگوں کو پہچاننے میں مدد مل سکتی ہے اور ہم محتاط ہو کر کسی غلطی کے ارتکاب سے بچ سکتے ہیں۔ اس علم کا مثبت استعمال یہ ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے 'ڈارک سائیکالوجی' کی مدد سے مجرموں سے معلومات اگلوا لیتے ہیں، ماہرین نفسیات لوگوں کے خوف، فوبیا وغیرہ دور کرنے کے لیے بسا اوقات اس کا سہارا لیتے ہیں۔ تجارتی کمپنیاں اپنی مصنوعات کی زیادہ فروخت کے لیے صارفین کی نفسیات پر اثرانداز ہونے کی کوشش کرتی ہیں۔ چنانچہ لوگوں کو اس علم سے آ؟ گاہی ہو تو وہ کسی ممکنہ صورتحال کا بہتر تجزیہ کرتے ہوئے اچھا ردعمل دے سکتے ہیں۔2002ء میں ماہرین نفسیات ڈیلرائے پالھس (PaulhusDelroy) اور کیون ولیمز (WilliamsKevin) نے 'دی ڈارک ٹرائیڈ' (تاریک تکون) کے نام سے ایک اصطلاح متعارف کرائی، جس میں تاریک نفسیات (dark Psychology) کے حامل افراد میں موجود تین خامیوں کی نشاندہی کی گئی: نرگسیت، میکاولی ازم اور سائیکوپیتھی۔ نرگسیت سے یہاں مراد ہے کہ اپنی ذات کو بہت اہم سمجھنا، دوسروں سے بہت زیادہ تعریف کی توقع رکھنا، جبکہ خود دوسروں کی مشکلات اور جذبات نہ سمجھتے ہوئے ان سے بے حسی کا رویہ اختیار کرنا۔ 'میکاولی ازم' کا مطلب دھوکہ دہی اور دوسروں کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کرنا ہے۔ 'سائیکوپیتھی' ایک دماغی خلل ہے، ایسے افراد میں دوسروں سے ہمدردی کا جذبہ اور غلطی کی صورت میں احساس ندامت مفقود ہوتا ہے۔ یہ غیر سماجی رویوں کے حامل ہوتے ہیں، دوسروں کے حقوق کی پروا نہیں کرتے اور کسی صورتحال میں نتیجے کے متعلق سوچے بغیر فوری ردعمل دیتے ہیں۔ 'ڈارک سائیکالوجی' پر عمل پیرا افراد اسے ذاتی اور پیشہ ورانہ مفاد یا اپنی برتر حیثیت ثابت کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ رومانوی تعلقات میں بھی اس کا استعمال عام ہے۔ علاوہ ازیں کاروبار، جنگوں اور سیاست میں بھی ان نفسیاتی حربوں کو برتا جاتا ہے۔ 'ڈارک سائیکالوجی' میں مقاصد کے حصول کی خاطر کئی حربے (techniques) استعمال کیے جاتے ہیں، جن میں سے چند ایک یہ ہیں: (1) پیار کے وفور سے اعتماد کا حصول انگریزی میں ایک اصطلاح 'لو بومبنگ' (BombingLove) یعنی 'محبت کی بمباری' استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دراصل ایک نفسیاتی حربہ ہے جس میں کوئی شخص اپنے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بہت شدت سے محبت کا اظہار کرتا ہے۔ اگرچہ رومانی تعلقات میں اس کا استعمال عام ہے، لیکن عام دوستیوں، خاندانی تعلقات اور دفتری ماحول میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسا شخص آغاز میں توجہ حاصل کرنے اور تعلق سازی کے لیے خوشامد، مہنگے تحائف وغیرہ کا استعمال کرتا ہے، اور اس تعلق کو پروان چڑھانے کے لیے وقت صرف کرتا ہے۔ جب اسے ایک سطح کا اعتماد اور قربت حاصل ہو جائے تو اپنی برتری قائم کرنے کے لیے وہ تنقید اور جذباتی کنٹرول جیسے حربوں کا استعمال کرنے لگتا ہے۔ (2) حد درجہ دروغ گو جھوٹ بولنا گناہ کبیرہ ہے، قرآن کریم میں جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کی گئی ہے۔ حد درجہ دروغ گوئی سے مراد یہ ہے کہ جھوٹ اس شخص کی فطرت ثانیہ بن جائے، اور وہ اسے ڈھٹائی سے جان بوجھ کر دوسرے شخص کا نفسیاتی استحصال کرنے یا اسے نیچا دکھانے کے لیے استعمال کرے۔ علم نفسیات میں اس کیفیت کے لیے انگریزی کی ایک اصطلاح ''گیس لائیٹنگ'' (gaslighting) استعمال کی جاتی ہے۔ اس حربے میں مکار اور دھوکے باز انسان طویل عرصے تک اس قدر دروغ گوئی سے کام لیتا ہے کہ متاثرہ شخص کو خود اپنی سچائی پر شک ہونے لگتا ہے اور اس کا اپنی ذات پر یقین ڈگمگانے لگتا ہے، حتیٰ کہ آگے چل کر متاثرہ فرد مکمل طور پر اپنے استحصال کرنے والے شخص کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔ اس کی مثالیں انفرادی اور اجتماعی دونوں سطح پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ اس ہتھکنڈے سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ اپنی ذات کو پہچانیں، پراعتماد اور جذباتی طور پر مضبوط بنیں۔ نیز جھوٹے اور نفسیاتی اذیت کا باعث بننے والے افراد یا گروہوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔ (3) خاموش جارحیت تاریک نفسیات پر عمل پیرا فرد اس نفسیاتی حربے میں بظاہر اچھے رویے کا اظہار کرتا ہے لیکن اس کے حقیقی جذبات مختلف ہوتے ہیں۔ ایسا شخص اپنے منفی جذبات کا اظہار بالواسطہ طریقے سے کرتا ہے۔ نفسیات کی زبان میں اس طرز عمل کو ''behavioraggressivePassive'' کا نام دیا گیا ہے۔ نفسیاتی استحصال کے اس طریقے کو پہچاننا مشکل ہے، کیوں کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ دوسرے کا رویہ معمول کے مطابق ہے۔ ایسا شخص یوں ظاہر کرتا ہے، جیسے اسے آپ کی شخصیت یا فیصلے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں، لیکن وہ خاموشی اور باریک بینی سے آپ کے ردعمل کا جائزہ لے رہا ہوتا ہے۔ بسا اوقات آپ کو ردعمل پر اکسانے کے لیے وہ مختلف حربوں کا سہارا لیتا ہے۔ چنانچہ آپ کو کبھی شک ہو کہ کوئی آپ کا نفسیاتی استحصال کرنے کی کوشش کر رہا ہے، آپ اس احساس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے حفاظتی اقدامات کریں۔ تعلقات کی حدود مقرر کریں، قریبی اور قابل بھروسہ افراد سے مدد لیں۔ کسی کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو نفسیاتی طور پر کنٹرول کرنے کی کوشش کرے۔ (4) جذباتی بلیک میلنگ: جذباتی یا ایموشنل بلیک میلنگ کی اصطلاح عام فہم ہے۔ اس میں قریبی رشتے دار، دوست، آپ کو جذباتی طور پر کمزور کرتے ہوئے مجبور کرتے ہیں کہ آپ کسی معاملے میں ان کی خوشی کی خاطر، ان کی مرضی کے مطابق فیصلہ کریں یا ان کے موقف کو اپنائیں۔ بصورت دیگر وہ آپ سے پیار یا مہربانی کا رویہ ترک کر دیں گے۔ جذباتی بلیک میلنگ میں خوف یا احساس ندامت میں مبتلا کرنے کے ہتھکنڈے استعمال کیے جاتے ہیں۔ بات نہ ماننے کی صورت میں تعلق کے خراب ہونے اور جذباتی ناآسودگی کا امکان ہوتا ہے۔ محبت یا مہربانی کا رویہ زیادہ عرصہ کے لیے ترک کر دیا جائے تو اس سے ہونے والا جذباتی نقصان شخصیت پر اثر چھوڑتا ہے۔ اب یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ مندرجہ بالا منفی رویوں سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ آگاہی، تعلیم، تعلقات کی حدود مقرر کرنے سے آپ ان منفی رویوں کے اثرات سے بچ سکتے ہیں۔ یا کچھ جذباتی نقصان کی صورت میں پیشہ ورانہ مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ آگاہی اور تعلیم سے مراد یہ ہے کہ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ تاریک نفسیات کے حامل افراد میں کون سی منفی خصوصیات پائی جاتی ہیں

MNN

سردیوں میں وزن کم کرنے میں مددگار مشروبات

موسم سرما میں سستی کا احساس ہمارے وزن کم کرنے کے عزائم میں رکاوٹ کا سبب بن سکتا ہے۔ لیکن کچھ مشروبات ایسے ہیں جن کا استعمال اس موسم میں ہمارے لیے مفید ہو سکتے ہیں۔

سبز چائے

سبز چائے میں پائے جانے والے ای سی جی سی خامرے اور کیفین وزن کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ یہ مرکبات چکنائی کو ختم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سبز چائے کی کھپت نظامِ استحالہ کو تیز کرتے ہوئے وزن کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

اجوائن کا پانی

نیم گرم پانی میں اجوائن ڈال کر پینا استحالہ کے نظام کو بہتر کرتے ہوئے پیٹ کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ اجوائن کا پانی حراروں کی کھپت میں کمی میں مدد دیتا ہے۔

سونف کا پانی

سونف کا پانی سردیوں میں بھوک اور کھانے کی طلب میں کمی لاتا ہے۔ سونف کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح پینے سے پیٹ کی صحت اور وزن کو قابو میں رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

دارچینی کی چائے

دارچینی کی چائے وزن کم کرنے کا سب سے قدرتی طریقہ ہوتا ہے۔ ایک چائے کا چمچہ شہد، چند قطرے لیمو اور دارچینی کو گرم پانی میں پینا وزن کم کرنے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

MNN

کھیرا مفید غذا بھی، موثر دوا بھی

کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرا جلد اور آنکھوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ کھیرا کئی امراض دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے، جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے: آنکھوں کی سوجن کم کرتا ہے ٹھنڈے کھیرے کے قدرے موٹے دو ٹکڑے کاٹ کر دس سے پندرہ منٹ کے لئے آنکھوں پر رکھنے سے اُن کی سوجن ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ کھیرے میں موجود ایسکاربک ایسڈ (AcidAscorbic)، یعنی حیاتین ج (وٹامن سی) سوجن ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ کیل مہاسوں سے نجات دلاتا ہے آدھا کھیرا چھیل کر باریک کاٹ لیں اور دو چائے کے چمچے صاف پانی اور تین چائے کے چمچے ہیزل (ایک پھل دار جھاڑی) کے ساتھ ملا کر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ پھر باریک کپڑے سے چھان کر اس محلول کو ریفریجریٹر میں رکھ دیں اور بہ وقت ضرورت کیل، مہاسوں یا دانوں پر لگا کر دن میں دو بار دس منٹ کے لئے آہستہ آہستہ مساج کریں۔ اس طرح کیل، مہاسے اور دانے ختم ہو جائیں گے۔ مزید برآں اس محلول کو چہرے پر لگانے سے رنگت بھی صاف ہو جاتی ہے۔ جلد کے داغ دھبے دور کرتا ہے کھیرے کا رس، لیموں کا رس اور ناریل کا پانی برابر مقدار میں لے کر اچھی طرح ملا لیں اور روزانہ جلد کے داغ دھبوں پر نرم و ملائم کپڑے سے لگائیں، چند دنوں کے بعد یہ داغ دھبے جاتے رہیں گے۔ چہرے کی جلد کو شاداب کرتا ہے جلد کی ملائمت اور شادابی کے لئے ایک انڈے کی سفیدی، عرق گلاب کے چند قطرے اور ایک کھیرے کا ٹکڑا بلینڈر میں ڈال کر بلینڈ کر لیں۔ پھر اس گاڑھے محلول کو روئی کی مدد سے آنکھوں اور منہ کو بچا کر چہرے پر لگا لیں، پندرہ منٹ کے بعد نرم گیلے کپڑے سے صاف کر کے چہرہ دھو لیں۔ جھلسی ہوئی جلد کو مندمل کرتا ہے دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد پر کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر یا چھیل کر لگائیں۔ پھر 20 منٹ کے بعد دھو لیں۔ چند روز میں جھلسی ہوئی جلد مندمل ہو جائے گی۔ آنکھوں کے سیاہ حلقے ختم کرتا ہے کھیرے کا رس روزانہ آنکھوں کے سیاہ حلقوں پر لگائیں۔ پھر نرم کپڑے سے صاف کر لیں، سیاہ حلقے رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں گے۔ پالک اور مختلف پھلوں کے ساتھ کھیرے کا سلاد صحت کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

MNN

ناشپاتی۔۔۔فائبر سے بھرپور پھل

یہ لذیذ اور زود ہضم پھل ہے۔ اس کی تقریباً تین ہزار (3000) سے زائد اقسام ہیں اور ان سب کے ذائقے اور اشکال مختلف ہیں۔ یہ یورپ، شمالی افریقہ اور ایشیائی ساحلوں کا خوش ذائقہ پھل ہے۔ موسم گرما کے پھلوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ اس کا گودا سفید، چھلکا قدرے سخت اور ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ ذائقے کے اعتبار سے یہ پھل قدرے شیریں اور کھٹا بھی ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔ اسے بھی سیب کی مانند چھلکے سمیت کھانا چاہئے کیونکہ اس کے چھلکے میں چھ گنا زائد (Polyphenols) پایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی زراعت اور غذائیت سے متعلق ڈویژن کے مطابق ناشپاتی کی عالمی پیداوار 23.7 ملین میٹرک ٹن ہے۔ غذائی ماہرین کہتے ہیں کہ اس پھل کی عالمی پیداوار کو اہمیت دی جانی چاہئے قدرت نے انسان کے لئے کیسی بیش بہا اور فوری توانائی مہم پہنچانے والی خوراک مہیا کی ہے۔ کمزور اور طویل بیماری سے اٹھنے والے افراد کو گلوکوز فوری توانائی دیتا ہے۔ دیگر طبی فوائد: ناشپاتی میں طاقتور پودوں کے مرکبات پائے جاتے ہیں جو کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اس پھل میں Flavonoids موجود ہیں اسی طرح Acid Cinnamic اور Anthocyanin موجود ہیں یہ تمام مرکبات مختلف قسم کے کینسرز کی روک تھام کرتے ہیں۔ ناشپاتی کی سرخ قسمیں ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتی ہیں۔ اس میں موجود فائبر ہاضمے کو دور کر دیتا ہے۔ جس سے جسم کے کاربوہائیڈریٹس کو توڑنے اور جذب کرنے میں زیادہ وقت لیتا ہے جس سے بلڈ شوگر کی سطح کم ہوتی ہے۔ اس پھل میں کیلوریز بہت کم مقدار میں ہیں جبکہ فائبر زیادہ ہے۔ فائبر اور پانی پیٹ بھرے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ قبض سے نجات کے لئے بہترین پھل ہے۔ یہ پھل خراب کولیسٹرول LDL کو ٹھیک کرتا ہے اس کے چھلکے میں Quercetin نامی اینٹی آکسیڈنٹ پایا جاتا ہے۔ یہ پھل خون کی کمی دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے غرضیکہ جسمانی توانائی کی بحالی سے لے کر دل، ہڈیوں، خون اور موٹاپے کے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔ 100 گرام ناشپاتی میں پائی جانے والی غذائی مقدار، پانی 88 گرام۔ کیلوریز 57 ملی گرام کاربوہائیڈریٹس 15.23 گرام، شکر 9.75 گرام فائبر 3.1 گرام، پروٹین 0.36 گرام، تھیامین 0.01281 ملی گرام، رائبوفلاوین 0.2682 ملی گرام، فولیٹ 89 ملی گرام وٹامن C 4.3 ملی گرام، وٹامن E 0.12 ملی گرام، وٹامن 4.4K مائیکروگرام، کیلشیم 9 ملی، آئرن 0.18 ملی گرام، میگنیشیم 7 ملی گرام، فاسفورس 12 ملی گرام۔

MNN

ناقص غذا اور جنک فوڈ

اس سے خون کی نالیاں متاثر ہو سکتی ہیں صحت مند، لمبی اور بھرپور زندگی کا براہ راست تعلق غذا سے ہے، کم اور قدرتی غذاؤں کا استعمال صحت کے لئے نہایت مفید ہے جبکہ جنک فوڈ، مرغن غذائیں صحت خراب کرنے کے ساتھ زندگی میں بھی کمی کا سبب بنتی ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق وزن جتنا کم اور کمر جتنی پتلی ہوگی اتنی ہی طویل زندگی جینے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں، قدرتی، مثبت اور متوازن غذا لینے کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ پروسیسڈ یا جنک فوڈ انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے جس کے نتیجے میں تیزی سے وزن بڑھنا، قوت مدافعت کمزور ہونا، معدہ اور جگر کی کارکردگی متاثر جبکہ دل اور خون کے عارضے بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔ صحت مندانہ غذا لینے سے نا صرف آپ صحت مند بلکہ آپ کی خوبصورتی برقرار رہتی ہے، فاسٹ فوڈ کھانے کے نتیجے میں موٹاپا، نظر کمزور، جلد اور بال خراب اور چہرے پر جھریاں جلدی آ جاتی ہیں۔ طبی ماہرین اور ماہرین غذائیت ڈائیٹنگ کے حق میں بھی نہیں ہیں، ڈائیٹنگ کے سبب انسان ایک ہی طرح کی غذا سے بہت جلد اکتا جاتا ہے اور ڈائیٹنگ پیریڈ ختم ہوتے ہی پہلے سے زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال شروع کر دیتا ہے، دوسری جانب مکمل غذائیت نہ ملنے سے کمزوری، چہرے پر روکھا پن، بال اور جلد بے جان ہو جاتے ہیں، تجویز کیا جاتا ہے کہ سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر اور فاسٹ فوڈ سے مکمل کنارہ اختیار کر لیں۔

گھر میں صرف صحت مند غذائیں لائیں

مارکیٹ میں شاپنگ کے دوران طرح طرح کی غذائیں دیکھ کر خرید لی جاتی ہیں، گھر میں موجود اُن غذاؤں کو وقت بے وقت کھایا بھی جاتا ہے، شاپنگ کرتے وقت صحت مند اور قدرتی غذاؤں کی فہرست بنا کر جائیں اور بس وہی خرید کر لائیں، گھر میں مثبت، قدرتی غذائیں جمع رکھیں اور وقت بے وقت کی بھوک میں اس کا استعمال کریں۔

ناشتے میں پروٹین کا استعمال لازمی کریں

اپنی غذا میں بڑا حصہ پروٹین کا رکھیں، ناشتے میں پروٹین لازمی استعمال کریں، پروٹین حاصل کرنے کے لئے سفید گوشت (وائٹ میٹ) یعنی مچھلی، مرغی کا استعمال کریں، انڈا، دالیں، ہرے پتے والی سبزیاں، پنیر کا استعمال بھی اپنی غذا میں رکھیں۔ ناشتے میں پروٹین کے استعمال سے وزن میں کمی اور میٹابولزم تیز ہوتا ہے۔

MNN

بہتر نیند کے چھ کارآمد طریقے

نیند پوری نہ ہونے یا ہمارے جسم کے اندر کی گھڑی یعنی 'باڈی کلاک' متاثر ہونے سے ہم ڈپریشن اور بائی پولر ڈس آرڈر جیسے امراض کی زد میں بھی آ سکتے ہیں۔ اس لیے اچھی نیند کی ضرورت کو سمجھنا بہت اہم ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایسا کیا کیا جائے کہ نیند میں خلل نہ پڑے۔ (1) سونے کے کمرے میں روشنی کی حد مقرر کریں: موبائل فون اور لیپ ٹاپ کا استعمال ان دنوں نشے کی طرح عام ہو رہا ہے۔ متعدد افراد تو لیپ ٹاپ پر گھنٹوں ڈرامے اور فلمیں دیکھتے رہتے ہیں لیکن کم ہی جانتے ہیں کہ ایسا کرنے سے ہماری نیند بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ یہ الیکٹرانک آلات ایک خاص طرح کی طاقتور نیلی روشنی چھوڑتے ہیں۔ اس روشنی کی وجہ سے جسم میں میلاٹونن ہارمون ٹھیک سے نہیں چھوٹ پاتا ہے۔ یہ وہ ہارمون ہے جو نیند کے لیے ذمہ دار ہے۔ سرے یونیورسٹی کے پروفیسر میلکم فون شانٹز کا مشورہ ہے کہ سونے سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے ان آلات کا استعمال بند کر دینا چاہیے۔ نیلی روشنی کے علاوہ شام کو گھر میں، خاص طور پر سونے والے کمرے میں روشنی کے دیگر ذرائع بھی کم کر دینے چاہئیں۔ ایسا لیمپ کی مدد سے کیا جا سکتا ہے۔ سونے کے کمرے میں اندھیرا کرنے کے لیے گہرے رنگ والے پردے بھی لگائے جا سکتے ہیں۔ (2) وقت کے پابند رہیے: اختتام ہفتہ سے پہلے والی رات دیر تک جاگنے کا دل تو بہت کرتا ہے لیکن اچھی نیند برقرار رکھنے کے لیے وقت کی پابندی ضروری ہے۔ ہر روز ایک ہی وقت پر سونا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ روز سونے کے وقت میں جتنی زیادہ تبدیلی ہو گی صحت کو اتنا ہی زیادہ خطرہ ہوگا۔ (3) خواب گاہ آرام دہ ہو: بستر کے اردگرد لیپ ٹاپ اور چارجر کے علاوہ دیگر سامان کا بکھرا رہنا کئی لوگوں کے لیے عام بات ہے لیکن اگر ہم اچھی نیند سونا چاہتے ہیں تو یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ آپ کا سونے کا کمرہ جتنا آرام دہ ہوگا نیند اتنی ہی اچھی آئے گی۔ بہتر یہ ہوتا ہے کہ فون، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات دوسرے کمرے میں رکھے جائیں۔ فون میں الارم لگانے کی بجائے ایک الارم والی گھڑی خرید لینی چاہیے۔ کمرے میں ٹھنڈک بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ گرم کے مقابلے ٹھنڈے ماحول میں سونا جسم کے لیے زیادہ آسان ہوتا ہے۔

MNN

ہندوستان نے عمان کو 21 رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): سنجو سیمسن (۶۵ رن) اور ابھیشیک شرما (۸۳ رن) کی شاندار اننگز کے بعد ہندوستان نے گیند بازوں کی بدولت ایشیا کپ کے ۲۱ویں مقابلے میں عمان کو ۱۲ رن شکست دے دی۔ ہندوستان کی جانب سے ہرشیت رانا، کلدیپ، عرشدیپ، ہاردک پانڈیا کو ایک ایک وکٹ ملا۔ ہندوستانی ٹیم نے عمان کے خلاف ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کے آخری لیگ مقابلے میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۰۲ اوور میں ۸ وکٹ کے نقصان پر ۸۸۱ رن بنائے تھے۔ ہدف کے تعاقب میں اتری عمان کی ٹیم کی شروعات تو اچھی رہی لیکن ٹیم سست رفتار سے آگے بڑھتے رہی۔ سلامی بلے بازوں جتندر سنگھ اور عامر کلیم نے ۴ اوور میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے ۷۲ رن بنائے۔ بلے بازوں نے عمان کو پاور پلے تک کوئی نقصان نہیں ہونے دیا اور ۶ اوور میں ٹیم کے لیے ۴۴ رن جوڑے۔ عمان کے سلامی بلے بازوں نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۷ویں اوور میں اپنی ۰۵ رن کی شراکت مکمل کی۔ ہندوستان کو ۸ویں اوور میں کامیابی ملی لیکن عمان کے کپتان جتندر ری ویو لے کر آوٹ ہونے سے بچ گئے لیکن وہ زیادہ دیر تک وکٹ پر ٹک نہیں سکے اور ہندوستان نے ۹ویں اوور میں انہیں اپنا شکار بنالیا۔ جتندر سنگھ ۳۳ گیندوں پر ۳۲ رن بنا کر کلدیپ یادو کی گیند پر آوٹ ہوگئے۔ عمان نے ۰۱ اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۶۳ رن بنائے۔ ٹیم کو اب ۰۱ اوور میں جیت کے لیے ۲۱۷ رن درکار تھے۔ کریز پر عامر کلیم اور حماد مرزا محتاط انداز میں ٹیم کے لئے رن جوڑنا شروع کیا لیکن رن جوڑنے کی رفتار سست ہونے کی وجہ سے کم گیندوں میں زیادہ رن بنانے کا دباو بڑھتا چلا گیا۔ ۳۱ویں اوور میں عمان نے ۰۰۱ رن کا ہندسہ عبور کیا۔ ہاردک پانڈیا کی پانچویں گیند پر عامر کلیم نے چوکا لگا کر اسکور کو ۰۰۱ رن تک پہنچا کر کچھ تیزی دکھائی۔ ہندوستان کے گیند باز عمان کا وکٹ لینے کے لئے جدوجہد کرتے ہوئے نظر آئے لیکن عمان نے سنبھل کر کھیلنا جاری رکھا اور ۵۱ویں اوور میں عامر کلیم نے اپنی نصف سنچری مکمل کر لی۔ انہوں نے ۸۳ گیندوں پر نصف سنچری مکمل کی۔ یہ عامر کی ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میں دوسری نصف سنچری ہے۔ اسی اوور میں انہوں نے حماد مرزا کے ساتھ نصف سنچری کی شراکت بھی قائم کیا۔ ہندوستان کو ۸۱ ویں اوور میں دوسری کامیابی اس وقت ملی جب شاندار انداز میں بلے بازی کر رہے عامر کلیم ۴۶ گیندوں پر ۶۴ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔

مصافحہ تنازع میں میچ ریفری اینڈی پائکرافٹ کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی کے میچ ریفری اینڈی پائکرافٹ، جو تنازعات کے مرکز میں تھے جنہوں نے ۵۲۰۲ء کے ایشیا کپ کو تقریباً پٹری سے اتار دیا تھا، کو ۴۱ ستمبر کو ہند۔ پاک میچ کے ٹاس سے چند منٹ قبل مطلع کیا گیا تھا کہ دونوں ٹیموں کے کپتان مصافحہ نہیں کریں گے جس کے بعد پی سی بی نے پائکرافٹ کے خلاف شکایت درج کروائی، جس میں ان پر آئی سی سی کے قوانین اور کرکٹ کی روح کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا اور انہیں ٹورنامنٹ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا۔ پاکستان کی جانب سے ۴۱ اور ۷۱ ستمبر کو کھیلے جانے والے ۲ میچوں کے دوران پیش آنے والے واقعات کے بارے میں تفصیلات سامنے آ رہی ہیں۔ معاملے کی براہ راست معلومات رکھنے والے ایک اہلکار کے مطابق یہ تنازع پاکستان اور ہندوستان کے درمیان اتوار کو ہونے والے میچ میں "ٹاس سے ۴ منٹ قبل شروع ہوا تھا۔ جیسے ہی پائکرافٹ گراونڈ پر پہنچے، اے سی سی کے وینیو مینجر نے انہیں بتایا کہ بی سی سی آئی نے ہندوستانی حکومت کی اجازت سے انہیں مطلع کیا ہے کہ کپتان سوریہ کمار یادو اور سلمان آغا کے درمیان کوئی مصافحہ نہیں ہوگا۔ پی سی بی حکام نے دلیل دی ہے کہ پائکرافٹ کو اس غیر معمولی درخواست سے آئی سی سی کو آگاہ کرنا چاہیے تھا۔ پائکرافٹ نے مبینہ طور پر کہا کہ ان کے پاس ایسا کرنے کا وقت نہیں تھا۔ اگر ان کے پاس کافی وقت ہوتا تو وہ آئی سی سی سے مشورہ کرتے۔ اس کے بجائے ٹاس سے چند لمحے پہلے انہوں نے آغا کو صورتحال سے آگاہ کیا۔

ورلڈ ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں تمغہ جیتنے میں ناکامی کے بعد نیرج چوپڑا نے جذباتی پوسٹ کیا

نئی دہلی (ایم این این): ٹوکیو میں ۵۲۰۲ء کی عالمی ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں جیولین تھرو کا فائنل ہندوستان کے لیے توقع کے مطابق نہیں رہا۔ اس ایونٹ میں نیرج چوپڑا اور سچن یادو نے مقابلہ کیا۔ ہندوستان کو اسٹار جیولین پھینکنے والے نیرج چوپڑا سے تمغے کی امید تھی لیکن وہ ٹاپ سکس میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ ہندوستان کے سچن یادو ایونٹ میں چوتھے نمبر پر رہے۔ تقریب کے بعد نیرج چوپڑا نے سوشل میڈیا پر ایک جذباتی پوسٹ کیا۔ اس پوسٹ میں نیرج نے سچن کی تعریف بھی کی ہے۔ نیرج چوپڑا کا پوسٹ ایکس پر ایک پوسٹ میں نیرج چوپڑا نے کہا کہ "میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ٹوکیو میں ورلڈ چمپئن شپ کے ساتھ میرا سیزن اس طرح ختم ہوگا۔ میں تمام چیلنجوں کے باوجود ہندوستان کے لیے اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنا چاہتا تھا لیکن وہ رات میرے لیے نہیں تھی۔ میں سچن کے لیے ناقابل یقین حد تک خوش ہوں، جس نے شاندار کھیلا اور تقریباً تمغہ جیتنے کے راستے پر تھا۔" نیرج نے ورلڈ چمپئن شپ کے فاتحین کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا کہ "کیشورن والکوٹ، پیٹرس اور کرٹ تھامسن کو ان کی شاندار کارکردگی اور پوڈیم تک پہنچنے کے لیے بہت بہت مبارکباد۔" نیرج نے مزید لکھا میں آپ کے تمام تعاون کے لیے تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اس سے مجھے زیادہ مضبوط بن کر آنے کی ترغیب ملے گی۔ "مقابلے کے فاتح ندا فاعی چمپئن نیرج چوپڑا نے جمعرات کو ٹوکیو میں عالمی ایتھلیٹکس چمپئن شپ کے جیولن تھرو فائنل میں مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

ایشیا کپ ۵۲۰۲ء: ایشیا کپ میں بدتمیزی پر آئی سی سی کی پاکستان کی سرزنش

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف ایشیا کپ کے میچ سے قبل ٹورنامنٹ کے کئی قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر پاکستان کے خلاف کارروائی کرنے پر غور کر رہی ہے۔ ٹیم نے عالمی کرکٹ باڈی کی جانب سے میچ ریفری اینڈی پائکرافٹ کو ہٹانے کے مطالبے کو مسترد کرنے کے احتجاج میں میچ میں تاخیر کی۔ آئی سی سی نے بدھ کے میچ سے قبل پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو ایک ای میل بھیجا ہے، جس میں کھلاڑیوں اور میچ حکام کے آن ایریا (پی ایم او اے) پروٹوکول کی بدانتظامی اور متعدد خلاف ورزیوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دنیا کے تیز ترین ایتھلیٹ یوسین بولٹ کو اب سیڑھیاں چڑھنے میں بھی دشواری

نئی دہلی (ایم این این): آٹھ مرتبہ کے اولمپک چمپئن یوسین بولٹ نے اعتراف کیا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد اب سیڑھیاں چڑھنے پر بھی ان کی سانسیں پھولنے لگتی ہیں۔ ۹۳ سالہ بولٹ نے جن کے پاس ۰۰۱ میٹر، ۰۰۲ میٹر اور ۰۰۱ × ۴ میٹر کی دوڑ جیتنے کا عالمی ریکارڈ ہے، کہا ہے کہ میں اب زیادہ تر جم کی ورزش کرتا ہوں۔ مجھے یہ پسند نہیں لیکن میں کافی عرصے سے دوڑ سے دور ہوں، تو مجھے لگتا ہے کہ اب واقعی دوڑنا شروع کرنا ہوگا۔ وقت کبھی ایک جیسا نہیں رہتا یہ بات جمیکا سے تعلق رکھنے والے دنیا کے تیز ترین انسان کا اعزاز پانے والے یوسین بولٹ پر صادق آتی ہے جنہیں اب ریٹائرمنٹ کے بعد سیڑھیاں چڑھنے میں بھی دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ۷۱۰۲ء میں ریٹائر ہونے والے ۹۳ سالہ یوسین بولٹ نے حال ہی میں ایک انٹرویو دیا ہے جس میں انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کے حوالے سے بات چیت کی۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اب سیڑھیاں چڑھنے پر میری سانس پھول جاتی ہے، سیڑھیاں چڑھنا بھی ایک چیلنج کی طرح محسوس ہونے لگا ہے۔ اولمپکس میں ۸ گولڈ میڈلز جیتنے والے سابق ایتھلیٹ کا کہنا تھا کہ اب میں زیادہ تر وقت اپنے بچوں کے ساتھ گزارتا ہوں۔ عام طور پر ان کے اسکول جانے سے قبل اُٹھتا ہوں اور انہیں اسکول جاتا دیکھتا ہوں اس کے بعد دن بھر کیا کرتا ہے اس بات کا انحصار میرے موڈ پر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عام طور پر اگر کچھ خاص نہ ہو تو میں بس گھر پر آرام کرتا ہوں اور گھر میں رہ کر فلمیں اور سیریز دیکھتا ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے لیگو (Lego) کا شوق ہے تو لیگو بھی بناتا ہوں۔ اس کے علاوہ بچوں کیساتھ گھومتا پھرتا ہوں، جب تک کہ وہ مجھے تنگ کرنا شروع نہ کردیں۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے ورزش کی اہمیت پر زور دیا۔

فیفا عالمی کپ کیلئے برازیل میں نیمار کی شمولیت غیر یقینی

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کے کوچ کارلو اینسلوٹی نے کہا ہے کہ آئندہ سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کے لئے نیمار کی فٹ نیس قومی ٹیم میں ان کی شمولیت کے لئے انتہائی اہم ہوگی، کیونکہ انہیں ۲ کوالیفائرز کیلئے حتمی ٹیم میں جگہ نہیں ملی تھی۔ اینسلوٹی نے پیر کے پٹھوں میں معمولی چوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ۳۳ سالہ برازیلی کھلاڑی کو چلی اور بولیویا کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائرز کیلئے اپنی ۲۳ رکنی ٹیم سے باہر رکھا تھا۔ تاہم بعد میں نیمار نے کہا کہ انہیں تکنیکی وجوہات کی بنا پر باہر رکھا گیا تھا۔ واضح رہے کہ بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کے سابق کھلاڑی نے اکتوبر ۳۲۰۲ گھٹنے کے بعد سے مشہور پیلی جرسی نہیں پہنی ہے۔ گھٹنے کے لیگامنٹ کی سنگین چوٹ کی وجہ سے ان کی واپسی کی کوششیں رک گئی تھیں۔ اینسلوٹی نے گزشتہ روز کہا "کوالیفائر مقابلوں میں ہم یقینی طور پر نیمار کو کھیلتے ہوئے نہیں دیکھیں گے۔ ہر کوئی ان کی صلاحیتوں سے واقف ہے۔" انہوں نے مزید کہا "جدید فٹ بال میں، ایک کھلاڑی کو اپنی صلاحیتوں کا مکمل فائدہ اٹھانے کے لئے اچھی جسمانی حالت میں ہونا چاہیے۔ اگر وہ مکمل طور پر صحت مند ہیں تو انہیں قومی ٹیم میں جگہ بنانے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ نیمار اچھی جسمانی حالت میں قومی ٹیم میں رہیں۔ میں نے ان سے بات کی اور ان سے کہا کہ آپ کے پاس قومی ٹیم میں شامل ہونے اور ورلڈ کپ میں ٹیم کو اپنا بہترین دینے میں مدد کرنے کیلئے بہترین طریقے سے تیاری کرنے کا وقت ہے۔" یاد رہے کہ سعودی عرب کے ال ہلال سے اپنے بچپن کے کلب سانتوس میں واپس آنے کے بعد سے نیمار نے اپنی صلاحیتوں کی جھلک دکھائی تھی۔ تاہم، پچھلے مہینے ان کی مشکلات اس وقت سامنے آئیں جب واسکوڈی گاما سے سانتوس کی بری شکست کے بعد وہ روتے ہوئے میدان سے باہر چلے گئے۔ اینسلوٹی نے کہا کہ وہ نیمار کو مڈ فیلڈ میں کھیلتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا "میں نے ان سے بات کی سب کچھ واضح ہے، سوچ ابھی بھی وہی ہے۔ وہ ونگر نہیں کھیل سکتے کیونکہ جدید فٹ بال کو اعلیٰ درجے کی جسمانی صلاحیت والے اسٹرائیکرز کی ضرورت ہوتی ہے، یہ بہت اہم ہے۔ وہ بغیر کسی مسئلے کے ایک جارح مڈفیلڈر ہو سکتے ہیں۔" برازیل، جو پہلے ہی ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر چکا ہے۔

کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد سندھو چائنا اوپن سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو کو ۳۲ سالہ کوریائی کھلاڑی این سی ینگ سے چائنا ماسٹرس سپر ۰۵۷ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے خواتین کے سنگلز کوارٹر فائنل میں ۳۸ منٹ میں ۱۲۔۴۱، ۱۲۔۳۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا جو پیرس گولڈ میڈلسٹ سے لگاتار ۸ویں شکست ہے۔ سندھو ابھی تک عالمی نمبر ایک کوریا کی این سی ینگ کے خلاف کامیابی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ ہندوستان کی ٹاپ شٹلر پی وی سندھو کی عالمی نمبر ایک این سی ینگ کے خلاف خراب کارکردگی جاری رہی، جمعہ کو کوریا کے ہاتھوں سیدھے گیمز میں ہار گئی۔ سندھو کی شروعات خراب رہی اور وہ ۱۔۶ سے پیچھے چل رہی تھی، لیکن کراس کورٹ کے نازک ڈراپ نے اسکور کو ۵۔۹ کر دیا تاہم این نے اپنے سلیکچر اسمیش کا استعمال کرتے ہوئے وقفہ پر ۵۔۱۱ کی برتری حاصل کی۔ سندھو نے اسکور کو ۱۱۔۴۱ سے برابر کردیا، لیکن کوریائی کھلاڑی نے اپنی گرفت برقرار رکھی اور ہندوستانی کھلاڑی کے اسمیش کو جال میں واپس بھیج کر پہلا گیم اپنے نام کیا۔ دوسرے گیم میں سندھو نے ۲۔۳ کی برتری حاصل کی، لیکن این کے قابو میں آنے سے پہلے ہی تھوڑی دیر کے لیے ہندوستانی شٹلر نے جارحانہ کھیل کے ساتھ برتری حاصل کرنے کی کوشش کی اور وہ ۷۔۸ سے پیچھے رہی، لیکن این کی بہترین فیصلہ سازی اور ورائٹی نے انہیں وقفے پر ۷۔۱۱ کی برتری حاصل کرنے کا موقع دیا۔

بیڈز آف بالی ووڈ کا تجزیہ: اگر آپ سپر اسٹار کے بیٹے ہیں تو اسے اپنا سب سے بڑا ہتھیار بنائیں

نئی دہلی (ایم این این): آرین خان کی ہدایتکاری کا بالی ووڈ میں چرچا ہے جنہوں نے پہلی بار ڈائریکشن کیا ہے۔ شاندار ستاروں سے مزین پریمیر کے ایک دن بعد، بیڈز آف بالی ووڈ نیٹ فلکس پر ریلیز ہوا ہے۔ تمام ۷ قسطیں ریلیز ہو چکی ہیں۔ اس سیریز کی پہلی قسط ۶۵ منٹ پر مشتمل ہے جو آپ کو ایک دلکش سفر پر لے جاتا ہے جہاں بالی ووڈ کی بیڈز کاسٹ آپ کو مسحور کردیتی ہے۔ اگرچہ ردعمل منقسم ہیں، لیکن انٹرنیٹ پر نئے ڈائریکٹر آرین خان کے بارے میں رائے قائم کرنا مناسب ہے۔ ان کا بالی ووڈ کے تنازعات یا گلیمرس دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن یہ بالی ووڈ کے بارے میں ان کا اندرونی علم ہے۔ طنز، طنز اور مزاح سے بھرپور بیڈز آف بالی ووڈ نیٹ فلکس کی سب سے زیادہ ٹرینڈنگ سیریز ہے۔ بالی ووڈ کا ایکس جائزہ اقربا پروری کے اپنے واضح موضوعات کے ساتھ، انٹرنیٹ آرین خان کے بالی ووڈ کے ویلن پر کافی مہربان رہے

کنگنا رناوت کی سیلاب متاثرین سے اپنے ہی ریستوران کے مسائل بیان کرنے پر شدید تنقید

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ سے رکن پارلیمنٹ بننے والی کنگنا رناوت، ہماچل پردیش کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں دورے کے دوران کئے گئے تبصروں کی وجہ سے سخت تنقید کی زد میں ہیں۔ سیلاب سے متاثر ہونے والے مقامی لوگوں سے گفتگو کے دوران، رناوت جذباتی ہوگئیں اور بتایا کہ ریاست میں آنے والی قدرتی آفت نے انہیں بھی ذاتی طور پر متاثر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے منالی میں واقع ریستوراں، جس میں عام طور پر اچھا کاروبار ہوتا ہے، نے گزشتہ دن صرف ۵۰ روپے کمائے۔ کنگنا نے مقامی افراد سے کہا کہ "میرا گھر منالی میں ہے اور میرا ریستوراں بھی یہاں ہے۔ کل، میرے ریستوراں نے صرف ۵۰ روپے کا کاروبار کیا، جبکہ مجھے ہر ماہ ۱۵ لاکھ روپے کی تنخواہیں ادا کرنی پڑتی ہیں۔ تصور کریں کہ میں کس حال سے گزر رہی ہوں۔" اداکارہ نے مزید کہا کہ وہ ایک مشہور شخصیت کے طور پر نہیں بلکہ ایک مقامی باشندے کے طور پر بات کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں بھی ایک اکیلی عورت ہوں، جو معاشرے میں اکیلی رہتی ہے۔ براہ کرم میری حالت بھی سمجھیں۔ مجھے انگلینڈ کی ملکہ نہ سمجھیں۔ میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنی محنت سے کماتی اور رہتی ہے۔ میں صرف ایک رکن پارلیمنٹ نہیں ہوں، میں منالی کی بیٹی ہوں۔ یہ صرف میری سیاسی ذمہ داری نہیں، یہ ذاتی بھی ہے۔" رناوت کے تبصروں کا فوری طور پر الٹا اثر ہوا جس کے بعد اداکارہ کو آن لائن ٹرول کیا جانے لگا۔ کئی سوشل میڈیا صارفین نے ان پر غیر حساس ہونے اور سیلاب متاثرین سے توجہ ہٹا کر اپنے ذاتی کاروبار پر مرکوز کرنے کا الزام لگایا۔ صارفین نے توجہ دلائی کہ 'منڈی کی رکن پارلیمنٹ کو حکومت کی جانب سے تنخواہ ملتی ہے اور وہ اشتہارات سے بھی خوب کماتی ہیں۔ ان کا اور سیلاب متاثرین کا درد یکساں کیسے ہوسکتا ہے؟' ایک صارف نے لکھا کہ "کیا وہ یہاں سیلاب متاثرین کی حمایت کیلئے آئی ہیں یا اپنے ریستوراں کی تشہیر کرنے کیلئے؟ لوگوں نے اپنی جانیں اور گھر کھو دیئے ہیں اور وہ اپنے ریستوراں کے کاروبار کے بارے میں بات کر رہی ہیں۔" ایک اور صارف نے تبصرہ کیا کہ "جن افراد نے اپنی روزی روٹی کھو دی، ان کے درد کا ان لوگوں سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر، رناوت کا کردار مدد کرنا ہے، نہ کہ اپنے ذاتی نقصانات کی شکایت کرنا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم کے پاس تاریخ رقم کرنے کا موقع

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم جس کی قیادت ہرمن پریت کور کر رہی ہیں، آج آسٹریلیا کے خلاف پہلی بار ون ڈے سیریز جیتنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ۳ میچوں کی یہ سیریز فی الحال ایک ایک کی برابری پر ہے اور آج کا میچ فیصلہ کن ہوگا۔ اس ماہ کے آخر میں خواتین کے عالمی کپ کا انعقاد ہونا ہے اور اس سے پہلے ہندوستانی ٹیم اس سیریز کو جیت کر اپنا حوصلہ بڑھانا چاہے گی۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے ابھی تک کسی بھی دوطرفہ ون ڈے سیریز میں عالمی چمپئن آسٹریلیا کو شکست نہیں دی ہے۔ آسٹریلیا کو ہرانا آسان نہیں ہے اور اگر ہندوستان کو تاریخ رقم کرنی ہے تو اسے کھیل کے ہر شعبے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ پہلے میچ میں بری طرح ہارنے کے بعد ہرمن پریت کور اور ان کی ٹیم نے شاندار واپسی کرتے ہوئے دوسرے میچ میں ۱۰۲ رنوں سے کامیابی حاصل کی، جو رنوں کے لحاظ سے آسٹریلیا کی سب سے بڑی شکست تھی۔ یہ گزشتہ ۲۱ میچوں میں ہندوستان کی آسٹریلیا کے خلاف پہلی جیت تھی۔ تاہم اس فتح کے دوران ٹیم نے ناقص فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا۔ دوسرے میچ میں ٹیم نے ۶ کیچ چھوڑے اور اس طرح ۲ میچوں میں کل ۱۰ کیچ چھوڑے جا چکے ہیں

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,